مدینہ ڈائری

۱۴۳۳ھ

۱۴۳۴ھ

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہِ

فہرست

مضامین	صفحہ
ذاتی صفحہ	۲
دردِ دل کر مجھے عطا یارب	۳
حرزِ جاں ذکر شفاعت کیجئے	۴
دعوتِ اسلامی کے آٹھ مدنی پھول	۵
شجرۂ عطاریہ	۱۰
آدابِ مرشدِ کامل	۱۲
مدنی مشورے میں پڑھ کر سنانے کے لئے 19 مدنی پھول	۱۳
مدَنی مشورے کے 19 مدَنی پھول	۱۶
بُزرگانِ دین کے ایام وصال واعراس	۱۸
بین الاقوامی ڈائریکٹ ڈائلنگ کوڈ	۲۳
این ڈبلیوڈی/ایس ٹی ڈی کوڈ نمبر	۲۴
ایمرجنسی ٹیلیفون نمبر	۲۵
تعطیلات	۲۶
کیلنڈر	۲۷
دشمن سے حِفاظت کے دو مدَنی نسخے	۳۰
اذان وخطبہ سے پہلے یہ اعلان کیجئے	۳۱
خطبات	۳۲
اعراسِ بُزرگانِ دین (مہینوں کے اعتبار سے)	۶۸

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مَدَنی مقصد مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ذاتی صَفْحَہ

نام: ______________________________

پتا گھر: ______________________________

____

فون گھر: ______________ فون دفتر: ______________

موبائل: ______________ فیکس: ______________

ای میل: ______________ شناختی کارڈ نمبر: ______________

ڈرائیونگ لائسنس نمبر: ______________________________

پاسپورٹ نمبر: ______________________________

اگر آپ کو یہ ڈائری ملے تو اُوپر تحریر کردہ پتے پر پہنچا کر ممنون فرمائیں شکریہ

دردِ دل کر مجھے عطا یارب عَزَّوَجَلَّ

دردِ دل کر مجھے عطا یا رب
دے مرے درد کی دوا یا رب

لاج رکھ لے گناہگاروں کی
نام رحمٰن ہے ترا یا رب

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل!
نام غفار ہے ترا یا رب

ٹیس کم ہو نہ دردِ الفت کی
دل تڑپتا رہے مرا یا رب

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ
تونے جب سے سنا دیا یا رب

آسرا ہم گناہگاروں کا
اور مضبوط ہوگیا یا رب

تو نے میرے ذلیل ہاتھوں میں
دامنِ مصطفٰے دیا یا رب

ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ
اس برے کو بھی کر بھلا یا رب

مجھے دونوں جہاں کے غم سے بچا
شاد رکھ شاد دائما یا رب

دشمنوں کے لئے ہدایت کی
تجھ سے کرتا ہوں التجا یا رب

تو حسنؔ کو اٹھا حسن کرکے!
ہو مع الخیر خاتمہ یا رب

(حضرت مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن) (ذوق نعت ص ۴۷ تا ۵۰ ضیاء الدین پبلیکشنز کراچی)

نعت شریف

حِرزِ جاں ذکرِ شفاعت کیجئے

حِرزِ جاں ذکرِ شَفاعت کیجئے
نار سے بچنے کی صورت کیجئے

ان کے در پہ جیسے ہو مِٹ جایئے
ناتوانو! کچھ تو ہمت کیجئے

آنکھ تو اٹھتی نہیں دیں کیا جواب
ہم پہ بے پُرسش ہی رحمت کیجئے

عُذْر بد تر از گنہ کا ذکر کیا
بے سبب ہم پر عنایت کیجئے

ہم تمہارے ہو کے کس کے پاس جائیں
صدقہ شہزادوں کا رحمت کیجئے

عالِمِ علمِ دو عالَم ہیں حضور
آپ سے کیا عرض حاجت کیجئے

تجھ سے کیا کیا اے مرے طیبہ کے چاند
ظلمتِ غم کی شکایت کیجئے

در بدر کب تک پھریں خستہ خراب
طیبہ میں مدفن عنایت کیجئے

ہر برس وہ قافلوں کی دھوم دھام
آہ! سنئے اور غفلت کیجئے

اپنی اِک میٹھی نظر کے شہد سے
چارۂ زہرِ مصیبت کیجئے

جو نہ بھولا ہم غریبوں کو رضاؔ
یاد اس کی اپنی عادت کیجئے

(امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن) (حدائق بخشش ص 154-158 مطبوعہ: مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

امیرِاہلسنت مد ظلہ العالی کی طرف سے فیضانِ رضا کے آٹھ حروف کی نسبت سے دعوتِ اسلامی کے آٹھ مدنی پھول

مدینہ ۱ **دعوتِ اسلامی** کا بُنیادی مقصد **اسلامیات** کو دُنیا کے لوگوں تک اِس طرح پہنچانا کہ مُبلِّغین خود بھی سنّتوں سے آراستہ رہیں اور مُناظرانہ ردّ کو ماہرِ فن عُلَماءِ اہلسنّت پر چھوڑ کر تبلیغ و اشاعت کا کام کرتے رہیں۔

مدینہ ۲ اسلامیات سے مُراد شَہَنشاہِ خوش خِصال، سلطانِ شیریں مَقال، پیکرِ حُسن و جمال، مَخزنِ عَظَمت وکمال، دافِعِ رنج و ملال، صاحِبِ جُود و نَوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمِنہ کے لال، **محبوبِ ذُوالْجَلال** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے وہ اَقوال واَفعال ہیں جن پر حضرت سیِّدُنا امامِ اعظم ابوحنیفہ، حضرتِ سیِّدُنا امام مالِک، حضرتِ سیِّدُنا امامِ شافِعی، حضرتِ سیِّدُنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہم قائم رہے۔ سیِّدُنا امامِ اَبوالحسن اَشعَری، سیِّدُنا امام ابومَنصور ماتُریدی رضی اللہ تعالیٰ عنہما جن کی تعلیم دیتے رہے۔ سرکارِ بغداد حُضُورِ غوثِ پاک حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبدُ القادِر جیلانی، سرکارِ غریب نواز حُضُورِ سیِّدُنا خواجہ مُعینُ الحقِّ وَالدّین چشتی، حُضُور سیِّدُنا شیخ شہابُ الحقِّ وَالدّین سُہروردی، حُضُور سیِّدُنا شیخ بہاؤ الحقِّ وَالدّین نَقشبندی رضی اللہ عنہم اجمعین جن کے عامِل رہے۔ **عُلَماءِ اہلسنّت مَثَلاً** صاحِبِ ردُّالمُحتار، خاتِمُ الفُقَھاء سیِّدُنا شیخ سیِّد محمد امینُ الدّین ابنِ عابِدین شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، سیِّدُنا شاہ مُلّا جِیْوَن ہندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، سیِّدُنا شاہ عبدُ العزیز مُحَدِّث دِہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی وغیرھُم جن کے قائل رہے، خُصُوصاً میرے ولیٔ نعمت، میرے آقا **اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلِسُنّت** عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرتَبَت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین ومِلّت، حامیٔ سنّت، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعَت، پیرِ طریقت باعِثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ عَلّامہ مولٰنا اَلْحاج اَلْحافِظ اَلْقاری **شاہ** امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کہ جنہوں نے ان کی تَصرِیحات کو اپنی تصانیفِ مبارکہ میں بیان کردیا اور اس کو **اَلْمُعْتَمَدُ الْمُسْتَنَد**، تَمْہِیْدُ الْاِیْمَان اور حُسَامُ الْحَرَمَین وغیرہ کُتُبِ مُفیدہ میں واضح فرمادیا ہے۔

مدینہ ۳ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں مَسلکِ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر **مضبوطی سے قائم رہیں**، اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مسلک وُہی ہے جو صَحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور سَلَفِ صالحین عِظام رَحِمَہُمُ اللہ تعالیٰ کا مسلک تھا، یعنی اللہ عزوجل کو ایک مان کر اُسی کی بندگی اور شَہَنشاہِ مدینہ، سلطانِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

باقرینہ، سُرورِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحِبِ مُعَطّر پسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اُس کا بھیجا ہوا سچّا اور آخِری رسول ماننا، نیز اللہ و رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مَحَبَّت وعَظمت کی مُکمَّل پاسداری کرنا، ضَروریاتِ دین میں سے کسی کا بھی اِنکار نہ کرنا، نیز اللہ ورسول وصَحابہء کِرام عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہم وغیرہُم کی توہین و تنقیص سے مُکمَّل دُور اور گستاخوں سے دُور ونُفور رَہنا وغیرہ وغیرہ۔

مدینہ۴ اسلام میں عُلماءِ حق کی بَہت زیادہ اَہمیّت ہے اور وہ علمِ دین کے باعِث عوام سے افضل ہوتے ہیں، غیرِ عالِم کے مقابلے میں عالِم کو عبادت کا ثواب بھی زیادہ ملتا ہے، چُنانچہ حضرتِ محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مَروی ہے، ''عالِم کی دو رَکعتُ غیرِ عالِم کی ستر رَکعتُ سے افضل ہے۔'' (کنز العمال کتاب العلم، حدیث 28783، ج10، ص67) لہٰذا دعوتِ اسلامی کے تمام وابَستگان بلکہ ہر مسلمان کے لئے ضَروری ہے کہ وہ عُلَمائے اہلسنّت سے ہرگز نہ ٹکرائیں، ان کے ادب واحترام میں کوتاہی نہ کریں، عُلَمائے اہلسنّت کی تحقیر سے قطعًا گُریز کریں، بلا اجازتِ شَرعی ان کے کردار اور عمل پر تنقید کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ، حرام اور جھنّم میں لے جانے والا کام نہ کریں، حضرتِ سیّدُنا ابو الحفص الکبیر علیہ رحمۃ القدیر فرماتے ہیں، جس نے کسی عالِم کی غیبت کی تو قِیامت کے روز اُس کے چہرے پر لکھا ہوگا، ''یہ اللہ کی رَحمت سے مایوس ہے۔'' (مُکاشَفَۃُ القُلُوب، باب فی بیان الغیبۃ والنمیمۃ، ص71) حضرتِ سیّدُنا ابوذَر غِفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، ''عالِم زمین میں اللہ عزوجل کی دلیل وحُجّت ہے تو جس نے عالِم میں عیب نِکالا وہ ہلاک ہوگیا۔ (کنزُ العُمّال، کتابُ العلم، حدیث 28669، ج 10، ص 59) میرے آقا اعلیٰ حضرت مولٰینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں، ''اُسکی (یعنی عالِم کی) خطا گیری (یعنی بھول نکالنا) اور اُس پر اعتِراض حرام ہے اور اِس کے سبب رہنمائے دین سے کَنارہ کش ہونا اور اِستِفادَہ مسائل چھوڑ دینا اِس کے حق میں زَہر ہے۔'' (فتاویٰ رضویہ، ج 23، ص 711) اُن نادان لوگوں کو ڈر جانا چاہئے جو بات بات پر عُلَمائے کِرام کے بارے میں توہین آمیز کلمات بک دیا کرتے ہیں، مَثَلاً بھئی ذرا بچ کر رہنا ''علّامہ صاحِب'' ہیں، عُلَما لالچی ہوتے ہیں، ہم سے جلتے ہیں، ہماری وجہ سے اب ان کا کوئی بھاؤ نہیں پوچھتا، چھوڑو چھوڑو یہ تو مولَوی ہے۔ (معاذَ اللہ عالِم کو بعض لوگ حقارت سے کہہ دیتے ہیں) یہ مُلا لوگ۔ عُلَما نے (مَعاذَ اللہ) سُنّیت کا کوئی کام نہیں کیا (بعض اوقات ناپسندیدگی کا اِظہار کرتے ہوئے کہہ دیا جاتا ہے) فُلاں کا اندازِ بیان تو مَولَویوں والا ہے وغیرہ وغیرہ۔ عالِم کی توہین کی صورتیں اور ان کے بارے میں حکمِ شَرعی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

بیان کرتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ''اگر عالِمِ دین کو اِس لئے بُرا کہتا ہے کہ وہ ''عالِم'' ہے جب تو صَریح کافِر ہے اور اگر بوجہِ عِلم اُس کی تعظیم فرض جانتا ہے مگر اپنی کسی دُنیوی خُصُومت (یعنی دشمنی) کے باعِث بُرا کہتا ہے، گالی دیتا ہے اور تَحقیر کرتا ہے تو سخت فاسِق وفاجر ہے اور اگر بے سبب (یعنی بلاوجہ) رنج (بُغض) رکھتا ہے تو مَرِیْضُ الْقَلْبِ وَ خَبِیْثُ الْبَاطِنِ (یعنی دل کا مریض اور ناپاک باطِن والا) ہے اور اُس (یعنی خواہ مخواہ بُغض رکھنے والے) کے کُفر کا اندیشہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج 21، ص 129) ''خُلاصہ'' میں ہے ، مَنْ اَبْغَضَ عَالِمًا مِّنْ غَیْرِ سَبَبٍ ظَاہِرٍ خِیْفَ عَلَیْہِ الْکُفْرُ یعنی جو بلا کسی ظاہِر وجہ کے عالِمِ دین سے بُغض رکھے اُس پر کُفر کا خوف ہے۔'' (خلاصۃ الفتاویٰ، کتاب الفاظ الکفر، الفصل الثانی فی الفاظ الکفر الخ، ج 4، ص 388)

شَرِیعت وعُلَمائے دین کی تَحقیر کے بعض کُفریہ کلمات و انداز کی مثالیں پیش کی جاتی ہیں، اگر مَعَاذَ اللہ عزوجل کسی نے ماضی میں اپنے قول یا فِعل سے عالِم کی بسببِ عِلمِ دین توہین کر ڈالی ہو تو وہ توبہ وتَجدیدِ ایمان کرلے اور اگر شادی شدہ ہو تو تجدیدِ نکاح اور کسی کا مُرید ہو تو تَجدیدِ بَیْعت بھی کرلے۔

☆ شَرِیعت کی توہین کرنا کُفر ہے مَثَلاً کہے، میں شَرع وَرع نہیں جانتا یا جس کو کسی مُحتاط عالِمِ دین کا فتویٰ پیش کیا گیا اُس نے کہا، میں فتویٰ نہیں مانتا یا فتویٰ زمین پر پٹک دیا۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت ج 2، حصہ نہم، ص 465) ☆ ''مولوی لوگ کیا جانتے ہیں،'' اِس (جملے) سے ضَرور عُلَماء کی تَحقیر نکلتی ہے اور عُلَماء کی تَحقیر کُفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج 14، ص 244) ☆ جو کہے مولوی سب بدمَعاش ہیں یعنی سب عُلَماء کو بُرا کہے اُس پر حکمِ کُفر ہے۔ (فتاویٰ امجدیہ، ج 4، ص 454) ☆ ''عالِم لوگوں نے دیس خَراب کر دیا،'' کلمۂ کُفر ہے (فتاویٰ رضویہ، ج 14، ص 605) ☆ یہ کہنا بھی کُفر ہے کہ مولویوں نے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ ☆ یہ کہنا کہ ''دین اللہ تعالیٰ نے تو آسان اُتارا تھا مولویوں نے مشکل کر دیا'' کفر ہے کیونکہ اَلْاِسْتِخْفَافُ بِالْاَشْرَافِ وَالْعُلَمَاءِ کُفْرٌ (یعنی سادات وعُلَما کی تَخفیف وتَحقیر کُفر ہے) (مجمع الانہر، کتاب السیر والجہاد، ج 2، ص 509) ☆ جو کہے، عُلَما جو عِلم سکھاتے ہیں مَحض قصّے کہانیاں ہیں یا خواہشات ہیں یا مَحض دھوکا ہیں یا کہا، میں حِیلوں کے عِلم کا مُنکِر ہوں یعنی شَرِیعت کو حِیلہ کہا یہ تمام اقوال کُفر ہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری، کتاب السیر الباب التاسع فی احکام المرتدین، ج 2، ص 270) جو کہے، عِلم کا کیا کروں گا جیب میں روپے ہونے چاہئیں ایسا کہنے والے پر حُکمِ کفر ہے۔ ☆ کسی نے عالِم سے کہا، ''جا اور عِلم کو کسی برتن میں سنبھال کر رکھ''۔ یہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

کُفر ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری، کتاب السیر، الباب التاسع فی احکام المرتدین، ج 2، ص271) یاد رہے! تعظیم صِرف عُلمائے اہلسنّت ہی کی کی جائے گی۔ رہے بدمذہب عُلَما (یعنی عُلَمائے سُوء) تو ان کے سائے سے بھی بھاگے کہ ان کی تعظیم حرام، اُن کا بیان سننا ان کی کُتُب کا مُطالَعہ کرنا اور ان کی صُحبت اختیار کرنا حرام اور ایمان کیلئے زہرِ ہلاہل ہے۔

مدینہ۵ معمولاتِ اہلسنّت ہماری پہچان ہے لہٰذا ان کی بجا آوری میں کوتاہی نہ فرمایئے۔ مثلاً

(الف) ربیعُ النُّور شریف میں دھوم دھام سے جشنِ وِلادت منایئے، اپنے مکان اور دُکان وغیرہ پر اِبتِدائی ۱۲ دن چَراغاں اور سارا مہینہ (گاڑیوں پر بھی) سبز سبز پرچم لہرایئے۔ اپنی مسجِد اور مَحَلّے وغیرہ کو بھی بَرقی قُمقُموں اور سبز سبز پرچموں سے خوب سجایئے، شبِ وِلادت (ربیع النور شریف کی ۱۲ ویں رات) اجتماعِ ذِکر و نعت میں گزارنے کے بعد ہاتھوں میں سبز پرچم اُٹھائے کھڑے ہو کر عَین صبحِ صادِق کے وقت صلوٰۃ وسلام پڑھتے ہوئے صبحِ بہاراں کا اِستِقبال کیجئے، **۱۲ ربیعُ النُّور شریف** یعنی **عیدِ میلادُ النَّبی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دن مرحبا کی دھوم میں مچاتا ہوا **جُلوسِ میلاد** نکالیئے۔

(ب) عیدِ مِعراجُ النَّبی علیٰ صاحبہا الصّلوٰۃ والسلام، ایّامِ خُلَفائے راشِدین علیہم الرضوان، سالانہ گیارھویں شریف اور یومِ رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں ۲۵ **صَفَرُ المُظفّر** کو اجتماعِ ذِکر و نعت کا اِنعِقاد فرمایئے۔

(ج) اَعراس کے مواقِع پر مَزاراتِ اولیاء رَحِمَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی سے مُلحِقہ مساجِد میں مَدَنی قافِلے ٹھہرایئے، اپنے جَدْوَل کے مطابِق وہاں زائرین میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچایئے اور صاحِبِ عُرس کی خوب بَرَکتیں لوٹیے۔

مدینہ۶ تمام دعوتِ اسلامی والوں کو چاہئے کہ **مرکزی مجلسِ شوریٰ**، اپنے ملک کی انتِظامی کابینہ اور اپنے یہاں کی مجلسِ مُشاوَرت حتّٰی کہ اپنے اپنے ذَیلی نگران کی شریعتِ مُطَہَّرہ کے دائرہ میں رَہ کر اطاعت کرتے ہوئے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام کرتے رہیں۔

مدینہ۷ شیطان **غیبتیں** کروا کر دین کے کام کا بَہُت نقصان کرواتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ کسی اسلامی بھائی میں بُرائی پائیں تو دوسروں پر اظہار کر کے غیبت کا کبیرہ گناہ کرنے کے بجائے براہِ راست اُسی کو نرمی کے ساتھ اکیلے میں سمجھائیں اگر ناکامی ہو تو خاموشی اختیار کریں اور اُس کیلئے دعا کریں۔ اگر دینی نقصان کا اندیشہ ہو تو تنہائی میں یا لکھ کر اپنے یہاں کی مُشاوَرت کے "ذَیلی نگران" کا تعاوُن حاصِل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ

کریں جبکہ وہ مسئلہ حل کرسکتا ہو۔ ورنہ شریعت کے تقاضے پورے کرتے ہوئے مزید آگے مثلاً اپنی مُشاورت کے ''حلقہ نگران'' اگر یہ بھی نہ کرسکے تو علاقائی مشاورت کے نگران، پھر تحصیل مُشاورت کے نگران، پھر شہر مُشاورت کے نگران، پھر مُلک کی اِنتظامی کابینہ کے نگران سے رُجوع کریں۔ یاد رکھئے! اگر آپ نے شَرْعی مَصْلَحَت کے بغیر کسی ایک سے بھی خواہ وہ کتنا ہی بڑا ذمّے دار ہو اُس اسلامی بھائی کی بُرائی بیان کی تو یہ کبیرہ گناہ ہوگا۔ اور اگر آپ کی وجہ سے بات عام ہوگئی اور علاقے میں تنظیمی مسائل کھڑے ہوگئے اور سنّتوں کے مَدَنی کام کو نقصان پہنچا تو آپ کی گردن پر دین کے کام میں فَساد برپا کرنے کا اِلزام اور دردناک عذاب کا **اِستِحقاق** ہوگا۔

مدینہ ۸ سنّتوں بھرے اجتماعات وغیرہ میں بیان کی دو صورتیں ہیں:

(الف) وہ مُبلِّغین جو علم وعمل میں مُمتاز ہیں اور تبلیغ کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں (مثلاً درسِ نظامی کرلیا ہے نیز مُطالَعہ وسیع ہونے کے ساتھ ساتھ حافِظہ بھی قوی ہے اور شَرْعی غَلَطیاں نہیں کرتے) ان کو زَبانی بیان کرنے کی اجازت ہے۔

(ب) وہ مُبلِّغین جو علم میں مُمتاز نہیں وہ عُلَمائے اہلسنّت کی کُتُب سے حسبِ ضَرورت فوٹو کاپیاں کرواکر اپنی ڈائری میں چسپاں کرکے اُنہیں دیکھ کر مِن وعَن بیان کریں۔

اے ربِّ (عزّوجلّ) محمّد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) بہرِ رضا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، عطّار (عفی عنہ) کی ہو مقبول دُعا

ہر ''دعوتِ اسلامی والا'' سنّت کا عَلَم لہراتا رہے

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

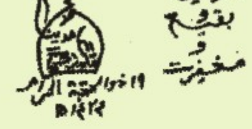

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شَجَرۂ عالِیّہ

حضراتِ مشائخِ کرام سلسلہ مبارکہ قادِریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ

یاالٰہی رحم فرما مُصطَفٰی[1] کے واسِطے
یارسولَ اللہ کرم کیجیے خُدا کے واسِطے

مُشکِلیں حل کر شہِ مُشکِل کُشا[2] کے واسِطے
کر بَلائیں رد شہید کربلا[3] کے واسِطے

سیّدِ سجاد[4] کے صَدْقے میں ساجد رکھ مجھے
عِلمِ حق دے باقِرِ[5] عِلمِ ہُدیٰ کے واسِطے

صِدْقِ صادِق[6] کا تَصَدُّق صادِقُ الْاِسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظِم[7] اور رضا[8] کے واسِطے

بہرِ معروف[9] و سری[10] معروف دے بیخود سری
جُندِ حق میں گِن جُنیدِ[11] باصَفا کے واسِطے

بہرِ شبلی[12] شیرِ حق دُنیا کے کُتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحِد[13] بے رِیا کے واسِطے

بُو الفَرَح[14] کا صَدْقہ کر غم کو فَرَح دے حُسن و سَعْد
بُو الحَسَن[15] اور بُوسعیدِ[16] سَعْدِ زا کے واسِطے

قادِری کر قادِری رکھ قادِریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدُ القادِرِ[17] قدرت نُما کے واسِطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَھُمْ رِزْقاً[1] سے دے رِزقِ حَسَن
بندۂ رزّاق تاجُ الاَصفِیاء[18] کے واسِطے

نصرِ اَبی صالح[19] کا صَدْقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں مُحیِّ[20] جانفزا کے واسِطے

طُورِ عِرفان و عُلُوّ و حَمد و حُسنٰی و بَہا
دے علی[21] موسیٰ[22] حسن[23] احمد[24] بہا[25] کے واسِطے

مدینہ

1 : یعنی اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اچھی روزی عطا فرمائی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہِ

بہرِ ابراھیم[۲۶] مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بِھکاری[۲۷] بادشَہ کے واسِطے

خانۂ دِل کو ضِیاء دے رُوئے ایماں کو جَمال
شہ ضیاء[۲۸] مولیٰ جمالُ الاولیاء[۲۹] کے واسِطے

دے محمد[۳۰] کے لیے روزی کر احمد[۳۱] کے لیے
خوانِ فضلُ اللہ[۳۲] سے حصہ گدا کے واسِطے

دِین و دُنیا کے مجھے بَرَکات دے بَرَکات سے
عشقِ حق دے عشقی[۳۳] عشقِ اِنتِمَا[1] کے واسِطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد[۳۴] کے لیے
کر شہیدِ عشق، حمزہ[۳۵] پیشوا کے واسِطے

دِل کو اچھّا تَن کو سُتھرا جان کو پُر نُور کر
اچھّے پیارے شمسِ دیں بدرُ العُلیٰ کے واسِطے

دو[۲] جہاں میں خادِمِ آلِ رسولُ اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ[۳۷] مُقتدا کے واسِطے

کر عطا احمد رضائے احمدِ مُرسَل مجھے
میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا[۳۸] کے واسِطے

پُرضِیاء کر میرا چہرہ حَشر میں اے کبریا
شَہ ضِیاءُ الدین[۳۹] پیرِ باصَفا کے واسِطے

اَحیِنَا فِی الدِّیۡنِ وَالدُّنۡیَا سَلَامٌ بِالسَّلَامِ[2]
قادِری عبدُالسلام[٤٠] عبدِ رضا کے واسِطے

عشقِ احمد میں عطا کر چشمِ تر سوزِ جگر
یاخُدا اِلیاس[٤١] کو احمد رضا کے واسِطے

صدقہ اِن اَعیاں کا دے چھ عَین عِز، عِلم و عمل
عَفْو و عِرفاں عافیت اِس بے نَوا کے واسِطے

۱: یعنی عشق کی نسبت رکھنے والے۔ ۲: یعنی ہمیں دین و دُنیا میں سلامتی عطا فرما۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"آدابِ مُرشِدِ کامل"

کے بارہ حروف کی نسبت سے ۱۲ مَدَنی پھول

١ پیرِ کامل، سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نائب ہوتا ہے۔

٢ اس کے حُقُوق سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے حُقُوق کے پَرتَو ہوتے ہیں، جس سے پوری طرح عُہدہ بَرآ ہونا مُحال ہے یعنی کوئی مرید اپنے پیر کا حق ادا کر ہی نہیں سکتا، مگر حتَّی المقدور کوشش کرے۔

٣ مرشِد کا حق، باپ کے حق سے زیادہ ہے اِس لیے کہ "باپ پدرِ گِل اور پیر پدرِ دِل ہے" یعنی باپ مِٹّی کے جسم کا باپ ہے اور پیر روح کا باپ ہے۔

٤ مُرید کو جائز نہیں کہ کوئی کام اُس کی مرضی کے خلاف کرے۔

٥ اُس کے سامنے ہنسنا منع ہے۔

٦ اُس کی غیر موجودگی میں اس کی جگہ پر بیٹھنا منع ہے۔

٧ اُس کی مجلس میں دوسروں کی طرف متوجّہ ہونا اور بغیر اجازت بات کرنا منع ہے۔

٨ اُس کی اولاد کی تعظیم فرض ہے اگر چہ بے جا حال پر ہو۔

٩ اُس کے کپڑوں اور بچھونے کی تعظیم فرض ہے۔

١٠ اُس کی چوکھٹ کی تعظیم فرض ہے۔

١١ اُس سے اپنا کوئی حال چُھپانے کی اجازت نہیں۔

١٢ اپنی جان، مال سب کچھ پیر کی مِلک سمجھے اور اس کے سامنے خود کو بندۂ بے دام جانے۔ اس کے احکام جب تک صراحۃً اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کے حکم کے خلاف نہ ہوں انھیں حکمِ خدا عَزَّوَجَلَّ اور حکمِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ جانے۔

(ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ج 26، ص 563،562)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

’’اَخلاقِ مُبلّغِ دعوتِ اسلامی‘‘ کے 19 حُرُوف کی نِسبت سے مَدَنی مشورے میں پڑھ کر سنانے کیلئے 19 مَدَنی پھول

(ہر مَدَنی **مشورے میں** ’’تلاوت ونعت‘‘ کے بعد ہر بار پڑھ کر سنایئے، اسلامی بہنیں ضَرورتاً ترمیم فرمالیں)

﴿1﴾ **مسلکِ اعلیٰ حضرت** پر مضبوطی سے قائم رہئے، علمائے اہلسنّت کا ادب کیجئے۔

﴿2﴾ ’’**تم سب نگران ہو** اور تم میں سے ہر ایک سے اُس کے ماتحت افراد کے بارے میں پوچھا جائیگا‘‘ (صحیح بخاری، حدیث 2554، ج2، ص159) ہر تنظیمی ذِمّے دار سے بھی بروزِ قِیامت ایک ایک ماتحت کے بارے میں باز پُرس ہوگی، حاکم نہیں خادِم بن کر رہئے اور اپنے دِل کو عاجزی کا خُوگر بنایئے

﴿3﴾ آپ کا منصب کر کے دِکھانا نہیں، فَقَط کوشِش کئے جانا ہے، **کامیابی دینے والی** ربِّ کائنات عزوجل کی **ذات** ہے۔

﴿4﴾ ہر مَدَنی (تنظیمی) کام کے آغاز میں (دل ہی میں سہی) دُعا کی عادت بنایئے، نظر ’’اسباب‘‘ پر نہیں **خالقِ اسباب** عزوجل پر رکھئے۔

﴿5﴾ گمبھیر مسئلہ آپڑے تو **صلوٰۃ الحاجات، صلوٰۃ الاسرار یا ختمِ غوثیہ** وغیرہ کا اہتمام فرمایئے، گِڑگِڑا کر دُعا مانگئے۔

﴿6﴾ **ایسوں** کو ڈُھونڈتے رہئے، جو پہلے آتے تھے مگر اب نہیں آتے، ہفتے میں کم از کم ایک بچھڑے ہوئے اسلامی بھائی کو دوبارہ **مَدَنی ماحول** سے ضَرور وابستہ کیجئے۔ (یہاں وہ مُراد نہیں جن پر تنظیمی پابندی لگی ہو)۔

﴿7﴾ مِلنساری ’’**اِنفرادی کوشش**‘‘ کی رُوح ہے۔

﴿8﴾ انتہائی نرمی کے ساتھ گھر میں بھی **مَدَنی ماحول** بنایئے، اگر آپ کی سُنی جاتی ہے تو دیور و جیٹھ اور بھابھی کے پردے کو یقینی بنایئے، گھر کی **بے اِحتیاطیاں** باہَر آنے سے **دعوتِ اسلامی** کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

﴿9﴾ یہ شکایات عام ہیں کہ اسلامی بھائی ’’اِطاعت وتعاوُن نہیں کرتے‘‘، ’’الگ گروپ بنالیا ہے‘‘ وغیرہ، اِس کی بُنیادی وجہ بعض اوقات ذِمّے دار کی خود اپنی بے اِحتیاطیاں بھی ہوتی ہیں، مَثَلاً جو ذِمّے دار غُصیلا، باتُونی، ایک یا چند سے گہری دوستی رکھنے والا، رُوٹھے ہوؤں کو منانے کے بجائے اِن کی **غیبتیں** کرنے والا، تو تکار، اَبے تَبے، بازاری لہجے والا اور نرمی سے محروم ہوگا تو اُس کے علاقے میں شکایات ختم ہونے کے بجائے بڑھتی چلی جائیں گی۔

﴿10﴾ معمولی سی **بے اِحتیاطی** بھی کبھی کبھی بہت بڑے نقصان کا باعث بنتی ہے۔ اگر آپ واقعی مَدَنی کام کرنا چاہتے ہیں تو جب تک شریعت حکم نہ دے ہرگز کسی سُنّی کو اپنا مخالف مت بنایئے۔

﴿11﴾ آپ کی ایک ایک حَرَکت کو لوگ بغور دیکھتے ہوں گے لہٰذا کوئی ایسا کام مت کیجئے کہ **دعوتِ اسلامی** پر انگلی اُٹھے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَا نُوۡرَ اللّٰہِ

﴿12﴾ ایک طرف کی سُن کر کوئی **رائے** قائم مت کیجئے ، نہ ہی فیصلہ سنائیے ، فریقین کی الگ الگ سُن کر اور عَفْو و درگزر کے فضائل بیان کر کے نرمی پر آمادہ کرنے کے بعد پھر دونوں کو اِکٹھا بٹھا کر صُلح کروادیجئے۔

﴿13﴾ زَبان کی بے اِحتیاطی **مَدَنی ماحول** کیلئے غالباً سب سے زیادہ نقصان دِہ ہے۔ لہٰذا ڈانٹ ڈپٹ اور مسخرہ پن کیلئے خود پر پابندی لگائیے ، گفتگو کے اِشارے سیکھ لیجئے اور ضَرورتاً اس طرح کی تقسیم کر لیجئے مَثَلاً والِدَین سے نیز فون پر زَبان سے بات کروں گا ۔ جو چھوٹا بھائی مَدَنی ماحول میں ہے اُس سے اور فُلاں فُلاں اسلامی بھائی سے حتَّی الامکان اِشارے سے اور لکھ کر کام چلاؤں گا ۔ اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آہستہ آہستہ آپ سنجیدہ اور کم گو ہو جائیں گے ۔ پھر دیکھئے **مَدَنی ماحول** میں حُسنِ اَخلاق کے کیسے **مَدَنی پھول** کِھلتے ہیں ۔ اِس کیلئے مہینے میں کم از کم ایک بار رِسالہ ''قفلِ مدینہ'' اِجتماعی یا اِنفرادی طور پر پڑھنا اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مفید رہے گا۔

﴿14﴾ ہر مہینے **مَدَنی قافِلے** میں سفر اور **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ ہر ماہ جمع کروانے میں ذِمّے داران کوتاہی کر کے اسلامی بھائیوں کی تنقید یا حوصلہ شکنی اور **دعوتِ اسلامی** کی ترقّی میں رُکاوٹ کا باعث نہ بنیں ۔

﴿15﴾ غَلَطی کرنے والے کی براہِ راست اصلاح کیجئے اور مسائل کا **تنظیمی ترکیب** سے حل نکالیے ، جب تک شرعاً واجِب نہ ہو جائے اُس وقت تک کسی کی غلطی دُوسرے کے آگے بیان کر کے بدگمانیوں ، غیبتوں ، چُغلیوں اور ایک دُوسرے کے عُیوب اُچھالنے کا بازار گرم کر کے اپنی آخرت اور **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول کے نقصان کا سبب نہ بنئے ۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے ہاتھوں ہاتھ کچھ اچھی اچھی نیتیں بھی کئے لیتے ہیں: ✿ غیبت کروں گا نہ سنوں گا ✿ چغلی نہیں کھاؤں گا ✿ کسی زِندہ یا (مُردہ) مسلمان کے اندر موجود خامی یا برائی کو بِلا اجازتِ شَرعی پیٹھ پیچھے بیان کر کے **غیبت** ، منہ پر بیان کر کے **دِل آزاری** اور جس نے بُرائی نہ کی ہو اِس کے باوُجود اُس کی طرف بُرائی منسوب کر کے **تُہمت** کا گناہ نہیں کروں گا۔ **سرکارِ مدینہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''**غیبت** ، طعنہ زَنی ، چُغل خوری اور بے گناہ لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ (قِیامت کے دن) **کُتّوں** کی شکل میں اُٹھائے گا۔'' (الترغیب والترھیب، ج٣، ص٣٢٥) **چغلی کی تعریف:** کسی کی بات ضَرر (یعنی نقصان) پہنچانے کے اِرادے سے دُوسروں کو پہنچانا (عمدۃ القاری، تحت الحدیث ٢١٦، ج٢، ص٥٩٤) ✿ کسی کے بارے میں دل میں بُرا یقین کر لینے سے بچوں گا کہ یہ **بدگُمانی** ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: خبیث گُمان (یعنی بدگمانی) خبیث دِل سے نکلتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج 20، ص 231) ✿ جھوٹی **مُبالغہ آرائی ، خوشامد ، خود پسندی** (یعنی اپنی رائے کو ہی دُرُست سمجھنے) سے بچوں گا۔ **پارہ 27 سُورۂ نجم آیت: 32** میں ارشاد ہوتا ہے: ''**فَلَا تُزَكُّوٓا اَنْفُسَكُمْ**'' ترجمۂ کنزالایمان: تو آپ اپنی جانوں کو سُتھرا نہ بتاؤ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

پیارے آقا،مَدَنی مصطَفٰے ،مَکّی داتا،ہاشمی مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے حضرت سیِّدُ ناثَعْلَبَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا:''جب تم دیکھو کہ لالچ کی اِطاعت اور خواہش کی پیروی کی جاتی ہو نیز ہر رائے دینے والا اپنی ہی رائے کو پسند کرتا ہو تو (اُس وقت) تم اپنی فکر کرنا۔(ماخوذ از سنن ابی داؤد،اول کتاب الملاحم،باب الأمر والنھی،حدیث4341،ج4،ص164)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَدَنی مشوروں بلکہ ہر ہر معاملے میں بَہُت سوچ سمجھ کر بات کیجئے ،**غیبتیں** وغیرہ کر کے اپنی اور دُوسروں کی آخِرت خطرے میں مت ڈالئے ۔اگر شَرعی اِجازت سے کسی ذِمّے دار کو کسی کی کوئی **مَنْفی** (NEGATIVE) **بات** (یعنی کوئی کمزوری وغیرہ) بتانی بھی پڑے تو صِرف اُسی ایک فرد کو بتایئے،ذِمّے دار بھی کسی اور کو بتائے بِغیر تنہا اُس مسئلے کو حل کرے۔ایک بھی زائد فرد تک (چاہے وہ کیسا ہی تنظیمی ذِمّے دار یا کتنا ہی قریبی راز دار ہو) کسی کی وہ ''مَنْفی بات'' بِلا اجازتِ شَرعی پہنچانے والا گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ٹھہرے گا۔**اَلْعِیاذُ بِاللّٰہِ تَعالٰی** ﴿16﴾ جو چندہ جس مَدّ یعنی عُنوان کے تَحت لیا اُسی میں خَرْچ کرنا واجِب ہے مَثَلاً مسجِد کے نام پر لیا ہوا چندہ مدرَسے اور دیگر نیک کاموں پر خَرْچ کر دیا تو **توبہ** کے ساتھ ساتھ **تاوان** (یعنی جتنا خَرْچ کیا وہ پلّے سے) ادا کرنا پڑیگا۔لہٰذا چندہ لیتے وقت اُس کے اصل مالِک سے کہئے:''**یہ رقم ہمیں ہر نیک کام میں خَرْچ کرنے کی اجازت دے دیجئے**''، زکوٰۃ و فطرہ لیتے وقت ہر نیک کام میں خَرْچ کرنے کی اجازت مت لیجئے کیوں کہ اِس کے مستحق کو مالک بنانا شرط ہے۔ بِلا حیلۂ شَرعی مسجِد یا مدرَسے کی تعمیر و مدرِّسین کی تنخواہ وغیرہ میں استِعمال نہیں کر سکتے۔(جو چندہ مدنی مرکز کے لئے لیا یا دیا گیا وہ مَدَنی مرکز میں ہی جمع کرانا ہوگا) ﴿17﴾ جس اسلامی بھائی سے **زکوٰۃ و فطرے** کا حیلہ کیا اُس کو مالک بنا دینا ضَروری ہے۔وہ اسلامی بھائی بھی عَطِیّہ دیتے وقت کُلّی اختیارات والے مذکورہ الفاظ میں اجازت دے اگر وہ الفاظ نہ کہے بلکہ مَثَلاً اُس نے دیتے وقت یہ کہا:''یہ رقم فیضانِ مدینہ کی تعمیر میں لگا دیجئے''تو اب یہ حیلے والی رقم بھی اس کے علاوہ کسی اور کام میں خَرْچ کریں گے تو گنہگار ہوں گے ﴿18﴾ مسجِد،مدرَسے یا کسی بھی سماجی اِدارے کی اسٹیشنری، فون اور بجلی وغیرہ کا **ذاتی استِعمال** نہیں کر سکتے۔ہاں عُرف کے مطابِق جو بتّی روشن ہے، اُس کی روشنی سے اِستِفادہ کر سکتے ہیں ﴿19﴾ خُدّامِ مسجد و مدرَسہ ضَرورت سے **زائد بتّی پنکھا** نہ چلائیں اور وقت پورا ہوتے ہی فوراً بند کر دیں۔بِلا اجازتِ شَرعی تاخیر کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔ہر ایک کو اِن باتوں کا ہر جگہ بلکہ اپنے گھر میں بھی خیال رکھنا چاہیے۔

آخِر میں اپنی نیّت کی اصلاح کے ساتھ 3 بار یہ پڑھیں اور سارے دُوہرائیں۔**مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ۔اپنی اصلاح کی کوشش کے لئے **مَدَنی اِنعامات** پر عمل اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشِش کے لئے **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کرنا ہے۔

میں بھی ان مدنی کاموں پر عمل کی نیت کرتا ہوں،آپ بھی نیّت فرمالیجئے اور زور سے کہیے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مرکزی مجلسِ شورٰی (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مَدَنی مشورے کے ۹ ا مَدَنی پھول (ذمّے داران کیلئے)

مدینہ ۱ حتَّی الامکان دن میں مَدَنی مشورہ کیجئے ۔ ابتداء تلاوت ونعت اور انتہا صلوٰۃ وسلام اور دعا پر ہو۔

مدینہ ۲ مَدَنی مشورے کے آغاز واختتام کیلئے گھڑی کا وقت دیجئے ۔ مَثَلاً دوپہر تین تا چار بجکر ۱۲ منٹ ۔

مدینہ ۳ مَدَنی مشورہ وقت پر شروع ہو اور ختم ہو اس کا پورا خیال رکھئے ۔

مدینہ ٤ مَدَنی مشورہ (سخت مجبوری نہ ہو تو) مسجِد ہی میں کیجئے اور اپنی مسجِد کو آباد رکھنے کا ذہن بنائیے ۔

مدینہ ٥ مدنی مشورے کے نِکات (ایجنڈہ نہ کہیں) پہلے سے طے ہوں خَلْطِ مَبْحَث مت کیجئے یعنی نِکات سے ہٹ کر کوئی بات نہ ہو۔

مدینہ ٦ نگرانِ مشاورت (یا ہر وہ ذِمّے دار جس نے مَدَنی مشورے کیلئے اسلامی بھائیوں کو طلب کیا ہے) ممکن ہو تو دلجوئی اور ثواب کمانے کی نیت سے ہر آنیوالے کا اُٹھ کر پُرتپاک طریقے پر خیر مَقْدَم کرے جبکہ کوئی مانعِ شَرْعی نہ ہو۔ ''اَمْرَد'' نہ ہو تو مُعانَقہ بھی کرے۔ ''عزّت کروگے تو عزّت پاؤگے''۔

مدینہ ۷ تاخیر سے آنیوالے کو (اگرچِہ وہ تاخیر کا عادی ہو) جارِحانہ فِقرے کَس کر شرمندہ نہ کیجئے ۔ مَثَلاً کہنا، ''یار کبھی تو وقت پر آجایا کرو!، ذرا گھڑی دیکھ لیجئے!، آپ نے بَہُت دیر لگادی!'' وغیرہا۔ اب ہوسکتا ہے گھر میں کہیں اور کوئی ناخوشگوار مُعاملہ سببِ تاخیر ہو! اور سب کے سامنے ٹوکنے کی وجہ سے اُس کا ایک دم دل ٹوٹ جائے اور معاذ اللہ جذبات میں آکر اپنی آخِرت کا نقصان کر بیٹھے۔ ہاں تنہائی میں اَحْسن طریقے پر وقت کی پابندی کے بارے میں سمجھانے میں حَرَج نہیں۔

مدینہ ۸ سب کی ''حاضِری'' لیجئے ۔ جو جو غیر حاضِر ہوں اُن کے نام چِٹّھی بھیج کر یا ملکر غیر حاضِری کا سبب معلوم کیجئے اگر سُستی مانِع رہی ہوگی تو ان شاء اللہ عزوجل چُستی کا سامان ہوگا۔ اگر ناراضی غیر حاضِری کا سبب بنی ہو تو راضی کرنے کی سَعی فرمائیے۔

مدینہ ۹ مَدَنی مشورے میں از ابتِدا تا انتِہا، سنجیدہ ماحول برقرار رکھنا لازِمی لازِمی اور لازِمی ہے۔

مدینہ ۱۰ مَدَنی مشورے کے درمیان ہنسی مذاق، طنز، ایک دوسرے پر چیخنا، اَبے تَبے اور تُو تُکار کرنا، قہقہے بُلند کرنا، جو کام میں سُست ہو اُس کو جھاڑنا وغیرہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کیلئے تباہ کُن ہے ۔ بلکہ ہر وقت غیر اخلاقی حرکت سے بچنا ضَروری ہے۔

مدینہ ۱۱ کسی کا چاہے کیسا ہی غیر واجبی مشورہ ہو غور سے سنئے۔ ہنسی مت اُڑائیے ۔ کسی ایک پر خُصوصی شفقت کے بجائے سب پر یکساں توجُّہ دیجئے اور سبھی سے مشورہ طلب کیجئے تاکہ حوصلہ افزائی کا سامان ہو۔ ہر معاملہ اتفاق رائے سے طے کیجئے ہاں شرعی مُعامَلہ ہو تو علماءِ کرام سے معلوم کرکے فائنل کیجئے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

مدینہ ۱۲ انداز جارِحانہ نہ ہو بلکہ سمجھانے والا ہو۔ جارِحانہ کی مثالیں: مثلاً کسی نے بھول کی تو اس کو سمجھانے کیلئے ''سخت لہجے میں یوں کہنا، ''یہ کیوں کیا؟'' آپ میں اتنی عقل نہیں! سوچو تو سہی آپ نے کیا کرڈالا!، آپ نے تو یار بالکل ٹونڈا ہی کر دیا۔'' وغیرہا۔ سمجھانے والے انداز کی مثالیں: (نرم لہجے میں) ''آپ فلاں کام یوں کرتے تو خوب تھا، برائے کرم فُلاں کام اس طرح کیجئے فُلاں اس طرح کرتے تو مدینہ مدینہ ہو جاتا وغیرہ وغیرہ۔

مدینہ ۱۳ خواہ آپکا کتنا ہی بے تکلُّف اسلامی بھائی ہو، اُس کے ساتھ ''آپ جناب'' ہی سے بات کیجئے ۔ ''تُو تکار'' اور ''ابے تبے'' والا بازاری انداز آپ کا وقار مجروح کر کے بے اِطاعتی کا بازار گرم کر دیگا۔

مدینہ ۱۴ ''میری اِطاعت نہیں کرتے''۔ وغیرہ جلے کٹے جملے کہنے اور بَڑبَڑانے سے کوئی مُطیع نہیں ہو جاتا۔ اپنے اندر اَخلاقی اَوصاف پیدا کیجئے، کسی ایک یا چند کے ہو رہنے کے بجائے ہر ایک پر شفقتیں اُنڈیلنا شروع فرمایئے پھر دیکھئے کس طرح دیوانے مثلِ پروانہ آپ پر جھوم کر ٹوٹتے اور آپ کا ہر حکم سر آنکھوں پر لیتے ہیں

مدینہ ۱۵ ہرگز کسی پر احسان نہ جتایئے اس سے لوگ بدظن ہوتے ہیں۔ مثلاً اِس طرح کہنا: ''میرا اِحسان مانو تمہیں مدنی ماحول کے اندر میں تو لایا ہوں۔''

مدینہ ۱۶ اپنی تنظیمی قربانیوں کے تذکرے کرنے، اپنے واقِعات یا اپنے فضائل بیان کرنے یعنی اپنے منہ میاں مٹّھو بننے سے اچّھا تاثُر قائم نہیں ہوتا۔ (بُزُرگانِ دین (رحمہم اللہ تعالٰی) نے تحدیثِ نعمت یا ماتحتوں کی ترغیب کیلئے جو ملفوظات فرمائے ہیں) ان کو دلیل نہ بنایئے اور انکو اپنے اوپر قیاس مت کیجئے۔

مدینہ ۱۷ اگر نگرانِ مشاورت یا ذمّے دار پر کوئی اعتِراض کر دے تو چاہئے کہ توجُّہ سے سنے، مُعتَرِض کی بات کاٹ کر ''پھول برسانا'' شروع نہ کر دے۔ جب وہ کہہ چکے تو لاکھ غصّہ آرہا ہو اُس کو دَبائے، چِہرے یا الفاظ و انداز سے غصّے کا اِظہار نقصان دِہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر فوری وَضاحت ضَروری نہ ہو تو بعد کا وقت دیدے مگر دیئے ہوئے وقت پر اُس کو مطمئن کرے یا اپنی غَلَطی ہو تو بِلا جھجک مُعافی مانگ لے۔

مدینہ ۱۸ جب تک آپ پر شَرعاً واجِب نہ ہو جائے اُس وقت تک اپنے یا دیگر مُمالِک کے داخِلی و سیاسی مُعاملات پر تنقید سے اجتِناب فرمایئے۔

مدینہ ۱۹ مَدَنی کام بڑھانے کیلئے بد مذہبوں کے کسی کام کی تعریف یا اُن کی مثالیں دینے کے بجائے آیات و احادیثِ مبارکہ اور اپنے بُزُرگوں رحمہم اللہ تعالٰی کے واقِعات ہی سنایئے۔

مَدَنی التجاء: ہر ذمّے دار کو چاہئے کہ ہر مَدَنی ماہ کی پہلی پیر شریف کو یہ مَدَنی پھول پڑھ لیا کرے۔

مرکزی مجلس شوریٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بُزُرگانِ دِین کے ایام وِصال واَعراس

نام ولقب	تاریخ وماہ	سن	مزار شریف
امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُ نا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ	۲۲ جمادی الاخری	سـ۱۳ـھ	مدینۂ مُنَوَّرہ
امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُ نا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ	یکم محرم الحرام	سـ۲۳ـھ	مدینۂ مُنَوَّرہ
امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُ نا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالی عنہ	۱۸ ذوالحجۃ الحرام	سـ۳۵ـھ	جنت البقیع
امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُ نا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم	۲۱ رمضان المبارک	سـ۴۰ـھ	نجف (عراق)
حضرتِ سیِّدُ نا امیر حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ	۷ شوال المکرم	سـ۳ـھ	جبلِ احد (مدینہ منورہ)
حضرتِ سیِّدُ نا بلالِ حبشی رضی اللہ تعالی عنہ	۲۱ محرم الحرام	سـ۲۰ـھ	دمشق (شام)
حضرتِ سیِّدُ نا خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ	۲۸ جمادی الاولی	سـ۲۱ـھ	حمص (شام)
حضرتِ سیدنا عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالی عنہ	۱۴ رجب المرجب	سـ۳۲ـھ	جنت البقیع
حضرتِ سیِّدُ نا سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ	۱۰ رجب المرجب	سـ۳۵ـھ	مدائن (عراق)
حضرتِ سیِّدُ نا زبیر بن عوام رضی اللہ تعالی عنہ	۱۱ جمادی الاخری	سـ۳۶ـھ	عراق
حضرتِ سیِّدُ نا امام حسن مجتبٰی رضی اللہ تعالی عنہ	۵ ربیع النور شریف	سـ۴۹ـھ	جنت البقیع
حضرتِ سیِّدُ نا امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ	۱۵ رجب المرجب	سـ۶۰ـھ	دمشق (شام)
حضرتِ سیِّدُ نا امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ	۱۰ محرم الحرام	سـ۶۱ـھ	کربلائے معلی (عراق)
حضرتِ سیِّدُ نا اویس قرنی علیہ رَحمۃُ اللہ الغنی	۱۷ ربیع النور شریف	سـ۳۷ـھ	دمشق (شام)
حضرتِ سیِّدُ نا امام جعفر صادق علیہ رحمۃ اللہ الرازق	۱۵ رجب المرجب	سـ۱۴۸ـھ	جنت البقیع
حضرتِ سیِّدُ نا عبد اللہ شاہ غازی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الھادی	۲۰ ذوالحجۃ الحرام	سـ۱۵۱ـھ	کلفٹن، باب المدینہ (کراچی)
حضرتِ سیِّدُ نا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رَحمۃُ اللہ تعالی علیہ	۲ شعبان المعظم	سـ۱۵۰ـھ	بغداد شریف
حضرتِ سیِّدُ نا امام مالک بن انس علیہ رَحمۃُ اللہ الخالق	۱۴ ربیع النور شریف	سـ۱۷۹ـھ	جنت البقیع
حضرتِ سیِّدُ نا امام محمد بن ادریس شافعی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	یکم شعبان المعظم	سـ۲۰۴ـھ	قرافۃ الصغری (مصر)
حضرتِ سیِّدُ نا امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہ تعالی علیہ	۱۲ ربیع النور شریف	سـ۲۴۱ـھ	بغداد شریف
حضرتِ سیِّدُ نا امام محمد بن اسماعیل بخاری علیہ رَحمۃُ اللّٰہِ الباری	یکم شوال المکرم	سـ۲۵۶ـھ	بخارا (ازبکستان)
حضرتِ سیِّدُ نا داتا گنج بخش سید علی ہجویری حنفی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۲۰ صفر المظفر	سـ۴۶۵ـھ	مرکز الاولیاء (لاہور)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ   وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

حضرتِ سیّدُ ناامام محمد بن محمد بن محمد غزالی شافعی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الوالی	۱۴ جمادی الاخری	سنہ ٥٠٥ھ	طوس(ایران)
حضرتِ غوثِ اعظم سید عبدالقادر جیلانی علیہ رَحمَۃُ اللّٰہ الغنی	۱۱ ربیع الغوث شریف	سنہ ٥٦١ھ	بغدادشریف
حضرت سلطان سخی سرور سید احمد سہروردی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۲۲ رجب المرجب	سنہ ٥٧٧ھ	ڈیرہ غازی خان
حضرت سیدنا خواجہ معین الدین سید حسن اجمیری حنفی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۶ رجب المرجب	سنہ ٦٢٧ھ	اجمیر شریف(ہند)
حضرتِ سیّدُ نا شیخ شہاب الدین عمر سہروردی شافعی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	یکم محرم الحرام	سنہ ٦٣٢ھ	بغدادشریف
حضرتِ سیّدُ ناخواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ رَحمَۃُ اللّٰہ الکافی	۱۴ ربیع النور شریف	سنہ ٦٣٣ھ	مہرولی شریف(ہند)
حضرتِ سیّدُ ناشیخ محمد بہاؤالدین زکریا ملتانی قُدِّسَ سرُّہُ النُّورانی	۷ صفر المظفر	سنہ ٦٦١ھ	مدینۃ الاولیاء(ملتان)
حضرتِ سیّدُ نافریدالدین گنج شکر حنفی علیہ رحمۃُ اللّٰہ القوی	۵ محرم الحرام	سنہ ٦٦٨،٦٦٩ھ	پاکپتن پنجاب(پاکستان)
حضرتِ سیّدُ نالعل شہباز قلندر علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکبر	۱۸ شعبان المعظم	سنہ ٦٧٣ھ	سیہون، باب الاسلام(سندھ)
حضرتِ سیّدُ ناخواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳ ربیع الغوث شریف	سنہ ٧٢٥ھ	دہلی(ہند)
حضرتِ سیّدُ ناشاہ رکن عالم علیہ رَحمَۃُ اللّٰہ الاکرم	۷ جمادی الاولیٰ	سنہ ٧٣٥ھ	مدینۃ الاولیاء(ملتان)
حضرتِ خواجہ سید بہاؤالدین نقشبند علیہ رَحمَۃُ اللّٰہ الاحد	۳ ربیع النور شریف	سنہ ٧٩١ھ	بخارا(ازبکستان)
حضرتِ سیّدُ نامخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی قُدِّسَ سرُّہُ النُّورانی	۲۷ محرم الحرام	سنہ ٨٠٨ھ	کچھوچھہ شریف(ہند)
حضرت سیدنا شاہ عالم رحمۃاللّٰہ تعالیٰ علیہ	۱۷ ذوالقعدۃالحرام	سنہ ٨١٧ھ	احمد آباد(ہند)
حضرت سیدنا پیر مخدوم ماہم رحمۃاللّٰہ تعالیٰ علیہ	۸ جمادی الاخری	سنہ ٨٣٥ھ	بمبئی(ہند)
حضرت شاہ یقیق رحمۃاللّٰہ تعالیٰ علیہ	۱۱ ربیع الثانی	سنہ ٨٥٥ھ	شاہ بندر(ٹھٹھہ)
امام محمود بن احمد بدرالدین عینی حنفی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الغنی	۴ ذوالحجۃ الحرام	سنہ ٨٥٥ھ	مصر
حضرتِ سیّدُ ناامام محمد بن سلیمان جزولی مالکی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۶ ربیع النور شریف	سنہ ٨٧٠ھ	ریاض العروس(مراکش)
حضرتِ سیّدُ ناعبدالرحمٰن جامی قُدِّسَ سرُّہُ السّامی	۱۸ محرم الحرام	سنہ ٨٩٨ھ	ہَرات(افغانستان)
حضرتِ سیّدُ ناامام جلال الدین سیوطی شافعی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۹ جمادی الاولیٰ	سنہ ٩١١ھ	اسیوط(مصر)
حضرتِ سیّدُ نامجدد الف ثانی حنفی قُدِّسَ سرُّہُ النُّورانی	۲۸ صفر المظفر	سنہ ١٠٣٤ھ	سرہند شریف(ہند)
حضرتِ سیّدُ نامیاں محمد میر شاہ فاروقی لاہوری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۷ ربیع النور شریف	سنہ ١٠٤٥ھ	مرکز الاولیاء لاہور(پاکستان)
حضرتِ سیّدُ ناشیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۲۲ ربیع النور شریف	سنہ ١٠٥٢ھ	دہلی(ہند)
حضرتِ سیّدُ ناسخی محمد سلطان باہو رحمۃُ اللّٰہ تعالیٰ علیہ	یکم جمادی الاخری	سنہ ١١٠٢ھ	شورکوٹ، پنجاب(پاکستان)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَا نُوۡرَ اللّٰہِ

حضرتِ سیِّدُ نا امام بری شاہ عبداللطیف قادری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۴ جمادی الاولی	١١١٧ھ	اسلام آباد
حضرتِ سیِّدُ نا ملا جیون شیخ احمد صدیقی امیٹھوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۸ ذو القعدۃ الحرام	١١٣٠ھ	امیٹھی (ہند)
حضرتِ سیِّدُ نا شاہ برکت اللہ مارہروی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۰ محرم الحرام	١١٤٢ھ	مارہرہ شریف (ہند)
حضرتِ سیِّدُ نا شاہ عبداللطیف بھٹائی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الھادی	۱۲ صفر المظفر	١١٦٥ھ	بھٹ، باب الاسلام (سندھ)
حضرتِ سیِّدُ نا مخدوم محمد ہاشم قادری ٹھٹوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۶ رجب المرجب	١١٧٤ھ	مکلی ٹھٹھہ، باب الاسلام (سندھ)
حضرتِ بابا بُلھے شاہ سید عبداللہ شاہ قادری رحمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ	۶ صفر المظفر	١١٨١ھ	قصور (پاکستان)
حضرتِ سیِّدُ نا خواجہ محکم الدین سیرانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی	۵ ربیع الغوث شریف	١١٩٧ھ	سمہ سٹہ بہاولپور (پاکستان)
حضرتِ سیِّدُ نا محمد شاہ دولہا سبزواری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۱۷ ربیع الغوث شریف	٧٠١ھ	باب المدینہ کراچی
حضرتِ سیِّدُ نا خواجہ نور محمد مُہاروی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۳ ذو الحجۃ الحرام	١٢٠٥ھ	چشتیاں (پاکستان)
حضرتِ سیِّدُ نا علامہ فضل حق خیر آبادی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الھادی	۱۲ صفر المظفر	١٢٤٤ھ	جزائر انڈیمان
حضرت علامہ سیِّد محمد امین ابنِ عابدین شامی حنفی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی	۲۱ ربیع الغوث شریف	١٢٥٢ھ	دمشق (شام)
حضرتِ سیِّدُ نا پیر پٹھان خواجہ محمد سلیمان تونسوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۷ صفر المظفر	١٢٦٧ھ	تونسہ شریف، (پاکستان)
حضرتِ سیِّدُ نا خاتم الاکابر شاہ آلِ رسول مارہروی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۸ ذو الحجۃ الحرام	١٢٩٦ھ	مارہرہ شریف (ہند)
حضرتِ سیِّدُ نا شمس العارفین خواجہ شمس الدین سیالوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۲۴ صفر المظفر	١٣٠٠ھ	سیال شریف، (پاکستان)
حضرتِ سیِّدُ نا حاجی وارث علی شاہ علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۲ صفر المظفر	١٣٠٧ھ	دیوہ شریف (ہند)
حضرتِ سیِّدُ نا شیخ ابوالحسین احمد نوری مارہروی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۱ رجب المرجب	١٣٢٤ھ	مارہرہ شریف (ہند)
حضرتِ سیِّدُ نا میاں محمد بخش قادری علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ القوی	۷ ذو الحجۃ الحرام	١٣٢٤ھ	کھڑی شریف (کشمیر)
حضرتِ مولانا حسن رضا خان حسن علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	۲۲ رمضان المبارک	١٣٢٦ھ	بریلی شریف (ہند)
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	۲۵ صفر المظفر	١٣٤٠ھ	بریلی شریف (ہند)
حضرتِ شیخ المشائخ سید علی حسین اشرفی میاں رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۱ رجب المرجب	١٣٥٥ھ	کچھوچھہ شریف (ہند)
حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی حنفی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۲۹ صفر المظفر	١٣٥٦ھ	گولڑہ شریف، (پاکستان)
حضرتِ سیِّدُ نا خواجہ غلام حسن پیر سواگ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۳ جمادی الاولی	١٣٥٨ھ	سواگ شریف (پاکستان)
حضرت پیر سید جماعت علی شاہ لاثانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی	۲۶ شعبان المعظم	١٣٥٨ھ	علی پور سیداں (پاکستان)
شہزادۂ اعلیٰ حضرت مولانا حامد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	۱۷ جمادی الاولی	١٣٦٢ھ	بریلی شریف (ہند)
صدر الشریعہ حضرتِ مولانا امجد علی اعظمی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۲ ذو القعدۃ الحرام	١٣٦٧ھ	گھوسی (ہند)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

صدالافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الھادی	۱۹ ذوالحجۃ الحرام	۱۳۶۷ھ	مرادآباد (ہند)
امیرملت پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ	۲۷ ذوالقعدۃ الحرام	۱۳۷۰ھ	علی پورسیداں (پاکستان)
ابوعطار حاجی عبدالرحمٰن علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	۱۴ ذوالحجۃ الحرام	۱۳۷۰ھ	عرب شریف
تاج العلماء پیرسید محمد میاں مارہروی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۲۴ جمادی الاخری	۱۳۷۵ھ	مارہرہ شریف (ہند)
محدث اعظم ہند مولانا سید محمد کچھوچھوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۶ رجب المرجب	۱۳۸۱ھ	کچھوچھہ شریف (ہند)
حضرت محدثِ اعظم پاکستان علامہ سردار احمد علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہ الاحد	یکم شعبان المعظم	۱۳۸۲ھ	سردارآباد (فیصل آباد)
مفسرشہیر حکیم الامت مفتی احمد یارخان علیہ رحمۃُ اللّٰہِ المنان	۳ رمضان المبارک	۱۳۹۱ھ	گجرات (پاکستان)
حضرتِ حافظ ملت مولانا عبدالعزیز مبارک پوری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	یکم جمادی الاخری	۱۳۹۶ھ	مبارک پور (ہند)
قطبِ مدینہ حضرتِ سیِّدُنا ضیاء الدین احمد مدنی علیہ رحمۃ اللّٰہ الغنی	۴ ذوالحجۃ الحرام	۱۴۰۱ھ	جنت البقیع
مفتیِ اعظم ہند حضرت مولانا محمد مصطفٰی رضاخان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	۱۴ محرم الحرام	۱۴۰۲ھ	بریلی شریف (ہند)
خلیل ملت مفتی خلیل خان برکاتی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الھادی	۲۸ رمضان المبارک	۱۴۰۵ھ	حیدرآباد (پاکستان)
غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الغنی	۲۵ رمضان المبارک	۱۴۰۶ھ	مدینۃ الاولیاء (ملتان)
حضرت علامہ مفتی وقارالدین علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ المُبین	۲۰ ربیع النور شریف	۱۴۱۳ھ	باب المدینہ کراچی
حاجی احد رضا عطاری، محمد سجاد عطاری رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہما	۲۵ رجب المرجب	۱۴۱۶ھ	مرکزالاولیاء لاہور
فقیہ اعظم ہند مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۶ صفر المظفر	۱۴۲۱ھ	مبارک پور (ہند)
بلبلِ روضۂ رسول الحاج محمد مشتاق عطاری علیہ رَحمۃُ اللّٰہِ الباری	۲۹ شعبان المعظم	۱۴۲۳ھ	باب المدینہ (کراچی)
الحاج مفتی محمد فاروق عطاری مدنی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الغنی	۱۸ محرم الحرام	۱۴۲۷ھ	باب المدینہ (کراچی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللّٰہِ

صالحات کے وصال واعراس

نام ولقب	تاریخ وماہ	سن	مزار شریف
اُم المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۰ رمضان المبارک	۱۰ھ نبوی	جنت المعلیٰ
اُم المومنین حضرت زینب بنت خُزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	ربیع الغوث شریف	۴ھ	جنت البقیع
اُم المومنین حضرت حَفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	شعبان المعظم	۴۵ھ	جنت البقیع
اُم المومنین حضرت صَفیہ بنت حُیَیّ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	رمضان المبارک	۵۰ھ	جنت البقیع
اُم المومنین حضرتِ جُویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	ربیع النور شریف	۵۰ھ	جنت البقیع
اُم المومنین حضرت سَودہ بنت زَمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	شوال المکرم	۵۴ھ	جنت البقیع
اُم المومنین حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۷ رمضان المبارک	۵۷ھ	جنت البقیع
اُم المومنین حضرت اُمِ سلمہ بنت ابی امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	شوال المکرم	۶۳ھ	جنت البقیع
حضرت مارِیہ قِبطِیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	محرم الحرام	۱۶ھ	جنت البقیع
حضرت اُمِ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا	شعبان المعظم	۹ھ	جنت البقیع
حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۳ رمضان المبارک	۱۱ھ	جنت البقیع
حضرت اسماء بنتِ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۲۷ جمادی الاولی	۷۳ھ	جنت المعلیٰ
حضرت سُکَینَہ بنت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم	۵ ربیع النور شریف	۱۱۷ھ	عقیق (مدینہ منورہ)
مادرِ مُشفقہ امیرِ اہلسنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا	۱۷ صفر المظفر	۱۳۹۸ھ	باب المدینہ (کراچی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

بین الاقوامی ڈائریکٹ ڈائلنگ کوڈ

ممالک	کوڈ نمبر
افغانستان	93
الاسکا	1907
البانیہ	355
الجیریا	213
انڈورا	376
انگولا	244
انگوئیلا	1264
اینٹیگوا/ بارباڈوا	1268
ارجینٹائن	54
آرمینیا	374
اروبا	297
اسنشین آئیلینڈ	247
آسٹریلیا	61
بیرونی آسٹریلیا	672
آسٹریا	43
آذربائیجان	994
باہاماس	1242
بحرین	973
بنگلہ دیش	880
بارباڈوس	1246
بیلارس	375
بیلجیئم	32
بلیز	501
بینن	229
برمودا	1441
بھوٹان	975
بولیویا	591
بوسنیا/ ہرزوگووینیا	383
بوسنیا/ ہرزوگووینیا	387
بوٹسوانا	267
بوٹسوانا	287
برازیل	55
برونائی دارالسلام	673
بلغاریہ	359
برکینافاسو	226
برما(میںمار)	95
برنڈی	257
کمبوڈیا	855
کیمرون	237
کینیڈا	1
کیپ وارڈ	238
کیمین آئیلینڈ	1345
سینٹرل افریکن ریپبلک	236
چاڈ	235
چلی	56
چائنا	86
کولمبیا	57
کوموروس	269
کانگو	242
کک آئیلینڈ	682
کوسٹاریکا	506
کروشیا	385
کیوبا	53
سائپرس (قبرص)	357
چیکوسلواکیہ (چیک ری پبلک)	420
ڈینمارک	45
ڈیگوگارسیا	246
ڈیجی بوٹی	253
قطر	974
ڈومی نیکن (برطانوی)	1767

ممالک	کوڈ نمبر
ڈومینیکن ری پبلک	1809
ایکواڈور	593
مصر	20
ایل سلواڈور	503
ایکواٹوریل گینیا	240
اریٹریا	251
اریٹریا	291
اسٹونیا	372
ایتھوپیا	251
فالک لینڈ آئی لینڈ	500
فاروآئی لینڈ (ڈینمارک)	298
فجی	697
فن لینڈ	358
فن لینڈ	352
فرانس	33
فرنچ پولی نیسیا	689
گابون	241
گیمبیا	220
گیانا	592
جورجیا	995
جرمنی	49
گھانا	233
جبرالٹر	350
گریس	30
گرین لینڈ	299
گرینیڈ	1473
گواڈیلوپ	590
گوام	671
گوئی ٹی مالا	502
گوانا (فرنچ)	594
گوانابساؤ	245
گوانا	224
ہائی ٹی	509
ہوائی	1808
ہونڈورس	504
ہانگ کانگ	852
ہنگری	36
آئس لینڈ	354
انڈیا	91
انڈونیشیا	62
انمارسٹ (بحرۂ اوقیانوس)	871
انمارسٹ (بحرۂ اوقیانوس)	874
انمارسٹ (بحرۂ ہند)	873
انمارسٹ (بحرہ پیسیفک)	872
ایران	98
عراق	964
آئرلینڈ	353
اٹلی	39
آئی وور یکوسٹ	225
جمیکا	1876
جاپان	81
جورڈن	962
قازکستان	7310
قازکستان	7312
کینیا	254
کرگستان	7319
کرگستان	996
کرگستان	733
کریباٹی	686
جنوبی کوریا	82

ممالک	کوڈ نمبر
کوئیت	965
لاؤس	856
لیٹ ویا	371
لبنان	961
لسوتھو	266
لائبیریا	231
لیبیا	218
لیچٹین شٹین	423
لیچٹین شٹین	428
لیتھوآنیا	370
لگزمبرگ	352
مکاؤ	853
میکی ڈونیا	389
ملاگاسے (مڈاگاسکر)	261
ملاوی	265
ملائیشیا	60
مالدیوس	960
مالدووا	373
مالی	223
مالٹا	356
مارشل آئی لینڈ	692
مارٹنکو	596
موریتانیا	222
موریشس	230
مین مار	95
میکسیکو	52
موناکو	3393
موناکو	377
منگولیا	976
مونسٹررٹ	1664
موروکو	212
موزمبک	258
اومان	968
نمیبیا	264
نورو	674
نیپال	977
نیدرلینڈ	31
نیدرلینڈ (اینٹل)	599
نیوکیلی ڈونیا	687
نیوزی لینڈ	64
مکاراگوا	505
نائیجر	227
نائیجیریا	234
شمالی کوریا	850
شمالی ماریانا	1670
ناروے	47
پنامہ	507
پاپوانیوگونیا	675
پاراگوئے	595
پیرو	51
فلپائن	63
پولینڈ	48
پرتگال	351
پرتوریکو	1787
روانڈا	250
روئی نیون (فرنچ)	262
رومانیا	40
رشیا	7
رشیا	712
سینٹ کٹس اینڈ نیوی	1869

ممالک	کوڈ نمبر
سینٹ لوسیا	1758
سینٹ تھامس	239
سینٹ ونسینٹ	1784
سینٹ مرینو	378
سعودی عریبیہ	966
سینیگال	221
سینٹ ہیلنا	248
سیرالیون	232
سنگاپور	65
سلواک	421
سلوینیا	386
سولومن آئی لینڈ	677
صومالیہ	252
جنوبی افریقہ	27
اسپین	34
سری لنکا	94
سوڈان	249
سوری نام	597
سوازی لینڈ	268
سویڈن	46
سوئٹزرلینڈ	41
سیرین عرب	963
تائوان	886
تاجکستان	7464
تاجکستان	992
تنزانیہ	255
تھائی لینڈ	66
ٹوگو	228
ٹونگا	676
ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹباگو	1868
تیونیسیا	216
ترکی	90
ترکمانستان	7360
ترکمانستان	7363
ترکمانستان	993
ترک اینڈ کیاکوس آئی لینڈ	1649
ٹوالو	688
یو۔کے	44
یو۔ایس۔اے	1
یوگانڈا	256
یوکرین	380
یو۔اے۔ای	971
یوروگوئے	598
ازبکستان	998
ونواٹو	678
ونواٹو	373
وینیزویلا	58
ویتنام	84
ورجن آئی لینڈ (یو۔ایس)	1340
ورجن آئی لینڈ (یو۔کے)	1284
ویسٹرن سموآ	685
یمن (پی۔ڈی۔آر)	969
یمن	967
یوگوسلاویا	381
زائر	243
زیمبیا	260
زمبابوے	263

دوسرے ممالک میں کال کرتے ہوئے ملک کے کوڈ سے پہلے 00 ڈائل کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

این ڈبلیو ڈی/ ایس ٹی ڈی کوڈ نمبر

شہر	کوڈ نمبر	شہر	کوڈ نمبر	شہر	کوڈ نمبر	شہر	کوڈ نمبر
رحمت آباد (ایبٹ آباد)	992	حافظ آباد	547	مرکز الاولیاء لاہور	42	پشاور/ چارسدہ	91
اٹک	57	ہنگو/ اورکزئی ایجنسی	925	لکی مروت	969	کوئٹہ	81
آواران	856	سبز پور (ہری پور)	995	فاروق نگر (لاڑکانہ)	74	رحیم یار خان	68
بدین	297	حیدرآباد، کوٹ عطاری (کوٹری)	22	لسبیلا	853	راجن پور	604
بہاولنگر	63	اسلام آباد/ راولپنڈی	51	لیہ	606	ساہیوال	40
بہاولپور	62	عطار آباد (جیکب آباد)	722	لودھراں	608	سانگھڑ	235
باجوڑ ایجنسی	942	جعفر آباد/ ناصر آباد	838	لورالائی	824	گلزار طیبہ (سرگودھا)	48
بنو، شمالی وزیرستان	928	جھل مگسی	837	مالاکنڈ	932	شانگلہ	996
برکھان، کوہلو	829	جھنگ	47	منڈی بہاؤالدین	546	شیخوپورہ	56
بھکر	453	جہلم	544	مدنی صحرا (مانسہرہ) بٹگرام	997	شکارپور	726
بولان	832	قلعہ عبداللہ/ پشین	826	مردان	937	ضیاء کوٹ (سیالکوٹ)	52
بونیر	939	قلات	844	مستنگ	843	سبی/ زیارت	833
چاغی	825	باب المدینہ کراچی	21	میانوالی	459	جنوبی وزیرستان	965
چکوال	543	کرک	927	میرپور خاص	233	سکھر	71
چترال	943	قصور	49	محمد ایجنسی/ خیبر ایجنسی	924	سوابی	938
ڈیرہ اسماعیل خان	966	کیچ	852	مدینۃ الاولیاء ملتان	61	سوات	946
دادو (علاوہ کوٹری)	25	خیرپور	243	موسیٰ خیل	828	ٹانک	963
ڈیرہ بگٹی	835	خانیوال	65	مظفر گڑھ	66	تھرپارکر	232
ڈیرہ غازی خان	64	کھاراں	847	نارووال	542	ٹھٹہ شریف	298
دیر (زیریں)	945	خوشاب	454	نوشہرو فیروز	242	ٹوبہ دارالسلام (ٹوبہ ٹیک)	46
دیر (بالائی)	944	خضدار	848	نواب شاہ	244	عمرکوٹ	238
سردار آباد (فیصل آباد)	41	قلعہ سیف اللہ	823	نوشہرہ	923	وہاڑی	67
گھوٹکی	723	کوہاٹ	922	اوکاڑہ	44	ژوب	822
گجرات	53	کوہستان	998	پاک پتن	457		
گوادر	86	کرم ایجنسی	926	پنجگور	855		

پاکستان میں رہتے ہوئے کسی بھی شہر میں کال کرتے ہوئے شہر کے کوڈ سے پہلے 0 ڈائل کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ

ایمر جنسی ٹیلیفون نمبر

	راولپنڈی/اسلام آباد	کراچی	لاہور	پشاور	کوئٹہ
ٹیلیفون انکوائری	1217	1217	1217	1217	1217
ٹیلیفون کمپلین	1218	1218	1218	1218	1218
ائیر پورٹ	114	114	114	114	114
ایمبولینس	115	115	115	115	115
ریسکیو 1122	1122	-	1122	-	-
فائر بر گیڈ	16	16	16	16	16
پولیس ایمر جنسی	15	15	15	15	15
T.C.S کوریئر سروس	111-123-456	111-123-456	111-123-456	111-123-456	111-123-456
ریلوے انکوائری	117	117	117	117	117

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللّٰہِ

تعطیلات ۲۰۱۲ء

عیدمیلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم	فروری	5	اتوار
یوم پاکستان	مارچ	23	جمعہ
مزدوروں کا عالمی دن	مئی	یکم	منگل
بینک چھٹی (صرف بینک کیلئے)	جولائی	یکم	اتوار
یوم آزادی	اگست	14	منگل
عیدالفطر	اگست	20	پیر
عیدالفطر	اگست	21	منگل
عیدالفطر	اگست	22	بدھ
عیدالاضحیٰ	اکتوبر	27	ہفتہ
عیدالاضحیٰ	اکتوبر	28	اتوار
عیدالاضحیٰ	اکتوبر	29	پیر
یوم اقبال	نومبر	9	جمعہ
یوم عاشور (۹ محرم)	نومبر	24	ہفتہ
یوم عاشور (۱۰ محرم)	نومبر	25	اتوار
یوم جناح	دسمبر	25	منگل
بینک چھٹی (صرف بینک کیلئے)	دسمبر	31	پیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

2011

JANUARY

S	M	T	W	T	F	S
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

FEBRUARY

S	M	T	W	T	F	S
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28					

MARCH

S	M	T	W	T	F	S
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31		

APRIL

S	M	T	W	T	F	S
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

MAY

S	M	T	W	T	F	S
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

JUNE

S	M	T	W	T	F	S
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

JULY

S	M	T	W	T	F	S
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

AUGUST

S	M	T	W	T	F	S
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

SEPTEMBER

S	M	T	W	T	F	S
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

OCTOBER

S	M	T	W	T	F	S
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

NOVEMBER

S	M	T	W	T	F	S
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

DECEMBER

S	M	T	W	T	F	S
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَا نُوۡرَ اللّٰہِ

2012

JANUARY

S	M	T	W	T	F	S
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

FEBRUARY

S	M	T	W	T	F	S
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29			

MARCH

S	M	T	W	T	F	S
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

APRIL

S	M	T	W	T	F	S
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30					

MAY

S	M	T	W	T	F	S
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31		

JUNE

S	M	T	W	T	F	S
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

JULY

S	M	T	W	T	F	S
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

AUGUST

S	M	T	W	T	F	S
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

SEPTEMBER

S	M	T	W	T	F	S
30						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

OCTOBER

S	M	T	W	T	F	S
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

NOVEMBER

S	M	T	W	T	F	S
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

DECEMBER

S	M	T	W	T	F	S
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

2013

JANUARY

S	M	T	W	T	F	S
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31		

FEBRUARY

S	M	T	W	T	F	S
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28		

MARCH

S	M	T	W	T	F	S
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

APRIL

S	M	T	W	T	F	S
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

MAY

S	M	T	W	T	F	S
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

JUNE

S	M	T	W	T	F	S
30						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

JULY

S	M	T	W	T	F	S
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

AUGUST

S	M	T	W	T	F	S
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

SEPTEMBER

S	M	T	W	T	F	S
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30					

OCTOBER

S	M	T	W	T	F	S
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31		

NOVEMBER

S	M	T	W	T	F	S
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

DECEMBER

S	M	T	W	T	F	S
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُشمن سے حِفاظت کے دو مَدَنی نسخے

از: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت بر کاتہم العالیہ

﴿1﴾ **جب** دُشمن کا خوف ہو تو سورۂ **قُریش** (یعنی **لِاِیْلٰفِ** مکمل) پڑھ لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر بلا سے امان ملے گی۔ (الحصن الحصین ص ۸۰)

﴿2﴾ **گھر** سے نکلتے وقت یہ **دعا** پڑھ لیجئے **بِسْمِ اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ**

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ **تاجدارِ مدینہ**، سُرورِ قلب وسینہ، **فیض گنجینہ**، صاحبِ معطّر پسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''آدمی اپنے گھر کے دروازے سے باہر نکلتا ہے تو اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں۔ جب وہ آدمی کہتا ہے: ''**بِسْمِ اللّٰہِ**'' تو وہ فرشتے کہتے ہیں: تو نے سیدھی راہ اختیار کی۔ اور جب انسان کہتا ہے: ''**لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ**'' تو فرشتے کہتے ہیں: اب تُو ہر آفت سے محفوظ ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ''**تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ**'' تو فرشتے کہتے ہیں: اب تجھے کسی اور کی مدد کی حاجت نہیں۔ اس کے بعد اس شخص کے دو شیطان جو اس پر مُسلّط ہوتے ہیں وہ اس سے ملتے ہیں، فرشتے کہتے ہیں: اب تم اس کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہو؟ اس نے تو سیدھا راستہ اختیار کیا، تمام آفات سے محفوظ ہو گیا اور **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی امداد کے علاوہ دوسرے کی امداد سے بے نیاز ہو گیا۔'' (سنن ابن ماجہ، الحدیث ۳۸۸۶، ج ٤، ص ۲۹۲)

دعائے عطّار: یاربِّ مصطفٰے عزوجل وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں خوش دلی اور اچّھی اچّھی نیتوں کے ساتھ اجتماعِ میلاد اور جُلوسِ میلاد میں شریک ہونے کی سعادت بخش اور جشنِ ولادت کے صدقے ہمیں جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخلہ عنایت کر۔ **امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

بخش دے مجھ کو الٰہی! بہرِ میلادُ النّبی
نامۂ اعمالِ عِصیاں سے مِرا بھرپُور ہے

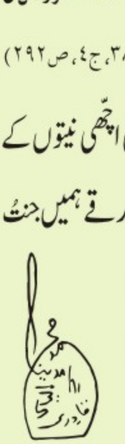

والسلام مع الاکرام

۸ ربیع النور ۱۴۲۸ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ہر جُمُعہ کو خطیب قبل از اذانِ خطبہ منبر پر چڑھنے سے پہلے یہ اعلان کرے:

''بِسمِ اللّٰہ'' کے سات حُرُوف کی نِسبت سے خُطبے کے 7 مَدَنی پھول

حدیثِ پاک میں ہے: ''جس نے جُمُعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اُس نے جہنَّم کی طرف پُل بنایا۔'' (تِرمِذی ج ۲ ص ٤٨ حدیث ٥١٣) اس کے ایک معنیٰ یہ ہیں کہ اس پر چڑھ چڑھ کر لوگ جہنَّم میں داخِل ہونگے۔ (حاشیۂ بہارِ شریعت ج ا ص ٧٦١، ٧٦٢)

خطیب کی طرف منہ کرکے بیٹھنا سنّتِ صَحابہ ہے۔

بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ المُبِین فرماتے ہیں: دوزانو بیٹھ کر خطبہ سنے، پہلے خطبے میں ہاتھ باندھے، دوسرے میں زانو پر ہاتھ رکھے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دو رَکعت کا ثواب ملے گا۔

(مِرْاٰۃ المناجیح ج ۲ ص ٣٣٨)

اعلٰی حضرت امام احمد رضاخان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: خطبے میں حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا نامِ پاک سُن کر دل میں دُرُود پڑھیں کہ زَبان سے سُکوت (یعنی خاموشی) فرض ہے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ٨ ص ٣٦٥)

''دُرِّ مختار'' میں ہے: خطبے میں کھانا پینا، کلام کرنا اگرچہ سُبْحٰنَ اللّٰہ کہنا، سلام کا جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا **حرام** ہے۔ (دُرِّمُختار ج ٣ ص ٣٩)

اعلٰی حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ **فرماتے ہیں**: بحالتِ خطبہ چلنا **حرام** ہے۔ یہاں تک عُلَمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السّلام **فرماتے ہیں کہ اگر ایسے وقت آیا کہ خطبہ شروع ہوگیا** تو مسجِد میں جہاں تک پہنچا وَ ہیں رُک جائے، آگے نہ بڑھے کہ یہ عَمَل ہوگا اور حالِ خطبہ میں کوئی عَمَل رَوا (یعنی جائز) نہیں۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ٨ ص ٣٣٣)

اعلٰی حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ **فرماتے ہیں**: خطبے میں کسی طرف گردن پھیر کر دیکھنا (بھی) **حرام** ہے۔ (اَیضاً ص ٣٣٤)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خُطَبَات

خُطبۂ جمعہ کے اَہَم مَدَنی پھول

مسئلہ: خطبۂ جمعہ میں شرط یہ ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو جو جمعہ کیلئے شرط ہے (یعنی کم سے کم خطیب کے سوا تین مرد) اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں اور اگر کوئی اَمرِ مانع نہ ہو تو اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا یا تنہا پڑھا یا عورتوں بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا یا حاضرین دُور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا جو عاقل بالغ مَرد ہیں تو ہو جائے گا۔

مسئلہ: خطبہ و نماز میں اگر زیادہ فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں۔

مسئلہ: خطبہ میں یہ چیزیں سنّت ہیں: خطیب کا پاک ہونا، کھڑا ہونا، خطبۂ جمعہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا، خطیب کا منبر پر ہونا اور سامعین کی طرف مونھ اور قبلہ کو پیٹھ کرنا اور بہتر یہ ہے کہ منبر محراب کی بائیں جانب ہو، حاضرین کا امام کی طرف مُتوجِّہ ہونا، خُطبے سے پہلے اعوذ باللہ آہستہ پڑھنا، اتنی بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سے شروع کرنا، اللہ عزوجل کی ثناء کرنا، اللہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجنا، کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا، پہلے خُطبے میں وعظ و نصیحت ہونا، دوسرے میں حمد و ثناء و شہادت و دُرُود کا اِعادہ کرنا، دوسرے میں مسلمانوں کیلئے دُعا کرنا، دونوں خُطبے ہلکے ہونا، دونوں کے درمیان بقدر تین آیت پڑھنے کے بیٹھنا، مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبے میں آواز بہ نسبت پہلے کے پست ہو اور خلفائے راشدین و عَمَّین مُکرَّمین حضرت حمزہ اور عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ذکر ہو۔

مسئلہ: خُطبے میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ میں کلام کرنا مکروہ ہے البتّہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا تو اُسے اِس کی مُمانَعَت نہیں۔

مسئلہ: غیر عَرَبی میں خطبہ پڑھنا یا عَرَبی کے ساتھ دوسری زَبان خطبے میں خَلْط کرنا خلافِ سنّتِ متوارثہ ہے یوہیں خطبے میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہئیں اگرچہ عربی ہی کے ہوں ہاں دو ایک شعر عربی پند و نصائح کے اگر پڑھ دیئے تو حَرَج نہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج1، ص 766،769)

خُطباتِ رضویہ

از: امام اہلسنّت ، مجدّدِ دین و ملّت، شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمٰن

خُطبۂ اُولیٰ جُمُعہ

شروع میں بسم اللہ نہ پڑھے صرف آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیجئے (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ ج ۸ ص ۳۰۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

تمام تعریفیں اللہ کو جس نے فضیلت بخشی ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ جَمِیْعًا ط

تمام عالم پر

وَ اَقَامَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لِلْمُذْنِبِیْنَ الْمُتَلَوِّثِیْنَ الْخَطَّآئِیْنَ

اور انہیں روزِ قیامت گنہگاروں (برائیوں سے) آلودہ ہونیوالوں، سخت خطاکاروں،

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَارَسُوۡلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ يَاحَبِيۡبَ اللّٰهِ

لْهَالِكِيْنَ شَفِيْعًا ط فَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ

ہلاک ہونیوالوں کیلئے شفاعت کا مقام عطا فرمایا پس اللہ تعالیٰ آپ پر درود وسلام اور برکت

عَلَيْهِ وَعَلٰى كُلِّ مَنْ هُوَ مَحْبُوْبٌ وَّمَرْضِيٌّ لَّدَيْهِ

نازل فرمائے۔ اوران سب پر جو اس کے نزدیک اچھے اور پسندیدہ ہیں

صَلَاةً تَبْقٰى وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط

وہ درود کہ باقی رہے بادشاہ حی قیوم کے دوام کے ساتھ دائم رہے

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَ

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور

اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندے اور اُسکے رسول ہیں

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

اس نے ان کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا۔ان پر اور ان کے جملہ آل واصحاب پر اللہ تعالیٰ درود

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ط اَمَّا بَعْدُ

وبرکت اور سلام نازل فرمائے۔ لیکن بعد اس

فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى ط اُوْصِيْكُمْ

کے پس اے ایمان والو! ہم پر اور تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ وصیت کرتا ہوں تم کو

وَنَفْسِيْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ط

اور اپنے نفس کو پرہیزگاری کی اللہ عزوجل کے لئے تنہائی میں اور لوگوں کے سامنے

فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْاِيْمَانِ ط وَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ

اِس لئے کہ پرہیزگاری ایمان کی انتہائی بلندی ہے اور اللہ کو یاد کرو

كُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ط

ہر درخت اور پتھر کے نزدیک۔ اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ

اور اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو اور سید المرسلین

سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ

(علیہ الصلوۃ والتسلیم) کی سنتوں کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط فَاِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْاَنْوَارُ ط

اُن پر اور ان سب پر (یعنی جملہ انبیاء کرام پر) اس لئے کہ سنتیں یہی انوار ہیں۔

وَزَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ط عَلَيْهِ وَعَلٰى

اور مزین کرو اپنے دلوں کو اس نبی کریم کی محبت سے آپ پر اور

اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ ط فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ

آپ کی آل پر بہترین درود اور سلام اس لئے کہ محبت وہی ایمان ہے

كُلُّهٗ ط اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا

پورا، خبردار نہیں ہے ایمان اس کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں خبردار نہیں ہے ایمان اس کے

مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط رَزَقَنَا اللّٰهُ

لئے جسے آپ سے محبت نہیں خبردار نہیں ہے ایمان اس کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں خدا ہمیں

تَعَالٰى وَاِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيْبِهٖ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ط

اور تمہیں اپنے حبیب نبئ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمائے۔

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَكْرَمُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ ط كَمَا يُحِبُّ

ان پر اور ان کی آل پر بزرگ ترین درود و سلام جیسا کہ محبوب رکھتا ہے

رَبُّنَا وَيَرْضٰى ط وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ ط وَحَيَّانَا وَ

ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے اور انکی سنت کے مطابق ہم سے اور تم سے عمل لے اور زندہ رکھے ہمیں اور

اِيَّاكُمْ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ ط وَتَوَفَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهٖ ط وَ

تمہیں ان کی محبت پر اور ان کے مذہب پر ہمکو اور تم کو وفات دے اور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

حَشَرَنَا وَاِیَّاکُمْ فِیْ زُمْرَتِہٖ ط وَسَقَانَا وَاِیَّاکُمْ مِّنْ

ان کے گروہ میں ہمیں اور تمہیں اٹھائے اور پلائے ہم کو اور تم کو ان کے

شَرْبَتِہٖ ط شَرَابًا هَنِیْئًا مَّرِیْئًا سَآئِغًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَہٗ

شربت سے وہ شربت کہ پسند اور مزیدار اور بآسانی گلے سے فرو ہونیوالا ہے نہیں پیاسے ہوں گے

اَبَدًا ط وَاَدْخَلَنَا وَاِیَّاکُمْ فِیْ جَنَّتِہٖ ط بِمَنِّہٖ وَرَحْمَتِہٖ

اس کے بعد کبھی۔ اور داخل کرے ہم کو اور تم کو اپنی جنت میں اپنے احسان اور اپنی رحمت سے

وَکَرَمِہٖ وَرَأْفَتِہٖ ط اِنَّہٗ ھُوَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ ط عَنِ النَّبِیِّ

اور اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے بے شک وہی مہربان رحمت والا ہے۔ نبی

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَلْبِرُّ لَا یَبْلٰی وَالذَّنْبُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے (مروی ہے) نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ

لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَاشِئْتَ کَمَا

بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا کر جو کچھ چاہے تو جیسا

تَدِیْنُ تُدَانُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

کرے گا بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے

﴿فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ﴿٧﴾ وَمَنْ یَّعْمَلْ

(ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ

مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ﴿٨﴾﴾(1) بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

بھر برائی کرے اسے دیکھے گا برکت دے اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اور تمہارے لئے عظمت

الْعَظِیْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط

والے قرآن میں اور نفع دے ہمکو اور تمکو آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ

اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ ط جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط اَقُوْلُ

بے شک وہ عالی ذات بادشاہ کریم جواد احسان فرمانے والا مہربان رحمت والا ہے۔ کہتا ہوں میں

(1) (پ ٣٠، الزلزال: ٧، ٨)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

قَوْلِیْ هٰذَا ط وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنی یہ بات اور مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور سارے مسلمان مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

اور عورتوں کے لئے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے

خُطبۂ ثانِیہ جُمُعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَ

تمام تعریفیں اللہ کو ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش چاہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھروسا کرتے ہیں اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے

اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ط مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ

نفسوں کی برائیوں سے اور اپنے اعمال کی قباحتوں سے جس کو ہدایت دے اللہ

فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ

تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو راستہ سے ہٹا دے تو اس کا کوئی ہادی نہیں اور ہم شہادت

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنَّ

دیتے ہیں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ

سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط بِالْهُدٰی

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس نے ہدایت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

وَدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى

اور سچے دین کے ساتھ آپکو بھیجا اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَبَدًا ط لَا

آل و اصحاب پر ہمیشہ درود و برکت و سلام نازل فرمائے خاص کر

سِيَّمَا عَلٰى اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ ط وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ ط

ان پر جو ایمان لانے میں سب سے اوّل اور عندا لتحقیق سب سے افضل

اَلْمَوْلَى الْاِمَامِ الصِّدِّيْقِ ط اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ

آقا پیشوا ہمیشہ سچ بولنے والے ایمان والوں کے امیر

الْمُشَاهِدِيْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور رب العالمین کا دیدار کرنے والے (حضرات) کے قائد ہمارے سردار اور ہمارے آقا

الْاِمَامِ ط اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط

مقتدیٰ حضرت ابوبکر صدیق ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے

وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ط مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ط

اور (خاص کر) ان پر جو اصحاب میں عادل تر منبر و محراب کے زینت بخش

اَلْمُوَافِقِ رَاْيُهٗ لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ ط سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

جن کی رائے وحی و کتاب کے موافق ہمارے سردار اور ہمارے آقا

الْاِمَامِ ط اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَغَيْظِ الْمُنَافِقِيْنَ ط اِمَامِ

پیشوا مومنین کے امیر اور منافقین کے لئے باعث غیظ رب العالمین کی

الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ

رضا جوئی میں جہاد کرنے والے (حضرات) کے قائد ابو حفص عمر بن

الْخَطَّابِ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے اور (خاص کر) جامع قرآن پر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ   وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ يَا نُوۡرَ اللّٰهِ

كَامِلِ الۡحَيَآءِ وَالۡاِيۡمَانِ ط مُجَهِّزِ جَيۡشِ الۡعُسۡرَةِ فِى

جو حیا اور ایمان میں پورے   تنگی کے وقت لشکر کا سامان کرنے والے

رِضَى الرَّحۡمٰنِ ط سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا الۡاِمَامِ ط اَمِيۡرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

خدا کی خوشنودی میں   ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر

وَاِمَامِ الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ط اَبِىۡ عَمۡرٍو عُثۡمَانَ

اور رب العالمین کے لئے خیرات کرنے والوں کے مقتدیٰ   ابو عمرو   عثمان

بۡنِ عَفَّانَ ط رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنۡهُ ط وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ

بن عفان ہیں   اللہ تعالیٰ راضی ہوا اُن سے   اور خاصکر اللہ کے غالب شیر پر

الۡغَالِبِ ط اِمَامِ الۡمَشَارِقِ وَالۡمَغَارِبِ ط حَلَّالِ الۡمُشۡكِلَاتِ

جو سارے مغرب و مشرق کے امام   اور مشکلوں اور مصیبتوں کے حل فرمانے

وَالنَّوَآئِبِ ط دَفَّاعِ الۡمُعۡضَلَاتِ وَالۡمَصَآئِبِ ط اَخِ الرَّسُوۡلِ

والے   سختیوں اور پریشانیوں کے دفع فرمانے والے   برادرِ رسول

وَزَوۡجِ الۡبَتُوۡلِ ط سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا الۡاِمَامِ ط اَمِيۡرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

اور شوہر بتول   ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور رہبر ایمان والوں کے امیر

وَاِمَامِ الۡوَاصِلِيۡنَ اِلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ط اَبِى الۡحَسَنِ عَلِيِّ

اور رب العالمین تک پہنچنے والوں کے مقتدیٰ   ابو الحسن علی

بۡنِ اَبِىۡ طَالِبٍ ط كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجۡهَهُ الۡكَرِيۡمَ ط وَعَلٰى

بن ابی طالب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ چہرے کو (مزید) بزرگی دے   اور خاص کر

اِبۡنَيۡهِ الۡكَرِيۡمَيۡنِ السَّعِيۡدَيۡنِ الشَّهِيۡدَيۡنِ ط الۡقَمَرَيۡنِ

آپ کے ہر دو پسر پر   جو معزز   نیک بخت   فائز بر مرتبہ شہادت   چمکتے چاند،

الۡمُنِيۡرَيۡنِ النَّيِّرَيۡنِ ط الزَّاهِرَيۡنِ الۡبَاهِرَيۡنِ الطَّيِّبَيۡنِ

روشن سورج،   کھلے ہوئے دو پھول صاف ذات،   پاکیزہ صفات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

الطَّاهِرِيْنِ ط سَيِّدَيْنَا اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ

ہمارے سردار ابی محمد (امام) حسن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ و ابو عبداللہ

الْحُسَيْنِ ط رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ ط

(امام) حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہیں اور (خاص کر) ان کی مادر پاک پر جو جنت کی عورتوں کی سیدہ

الْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ ط فَلْذَةِ كَبِدِ خَيْرِ الْاَنْبِيَآءِ ط صَلَوَاتُ

زاہدہ زہرا افضل الانبیاء کی جگر پارہ ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں

اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلٰى اَبِيْهَا الْكَرِيْمِ ط وَعَلَيْهَا وَ

اور اس کا سلام ان کے پدر کریم پر اور ان پر اور

عَلٰى بَعْلِهَا وَابْنَيْهَا ط وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ

ان کے شوہر پر اور ان کے دونوں پسر پر اور (خاص کر) آپ کے دو شریف چچا پر جو

مِنَ الْاَدْنَاسِ ط سَيِّدَيْنَا اَبِىْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَاَبِى الْفَضْلِ

ہر میل سے پاک ہیں ہمارے سردار ابو عمارہ (حضرت) حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اور ابو الفضل

الْعَبَّاسِ ط رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط وَعَلٰى سَآئِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ

(حضرت) عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہیں اور (خاص کر) انصار و مہاجرین کے تمام گروہوں پر

وَالْمُهَاجِرَةِ ط وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ

اور ہم پر ان کے ساتھ اے صاحب تقویٰ و صاحب مغفرت اے اللہ

اُنْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اس کی مدد کر جو ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کی مدد کرے اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ

ان پر ان کے تمام آل و اصحاب پر درود اور برکت و سلام نازل فرمائے

وَسَلَّمَ ط رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط وَاخْذُلْ مَنْ

اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں انہیں میں شامل کر اور اس کی نصرت ترک کر جو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کو فراموش کرے اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ط

ان پر اور ان کے تمام آل واصحاب پر درود و برکت وسلام نازل فرمائے

رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ

اے ہمارے رب اے ہمارے مولا اور نہ کر ہم کو ان میں سے اللہ کے بندو! تم پر اللہ رحم فرمائے

اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ

بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں

ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج

کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بےحیائی اور بری بات اور سرکشی سے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى

تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند

وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

اور بہتر اور جلیل تر اور غالب تر اور زیادہ تام اور اہمیت اور عظمت رکھنے والا اور بڑا برتر ہے۔

خطبۂ اولیٰ عید الفطر

خطبۂ اولیٰ کے شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار "اللہ اکبر" کہے کہ یہی سنت ہے

(بہارِ شریعت ج 1 ص 783)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا

تمام تعریفیں اللہ کو شکر کرنے والوں کی تعریف تمام تعریفیں اللہ کو مثل اس کے جو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

نَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ط

کہ ہم کہیں اور بہتر اس سے جو کہ ہم کہیں   اللہ کے لئے ثناء ہر شے سے پہلے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَعَ كُلِّ شَيْءٍ ط

اللہ کے لئے ثناء   ہر شے کے بعد   اللہ کے لئے ثناء   ہر شے کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

الحمد للہ   باقی رہے گا ہمارا رب اور فنا ہوگی ہر شے   اللہ کے لئے حمد مثل

كَمَا يَنْبَغِيْ بِجَلَالِ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ ط وَعَظِيْمِ

اس کے کہ جیسی اس کی   شایان شان ہے

سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَمِدَهُ الْاَنْبِيَآءُ

اور اس کی عظیم وقدیم شہنشاہی کے مناسب   اور اللہ کے لئے حمد ویسی کہ   تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ط وَعِبَادُ اللّٰهِ

اور تمام رسولوں   اور تمام   مقرب   فرشتوں   اور اللہ کے تمام نیک بندوں

الصَّالِحُوْنَ ط وَخَيْرًا مِّنْ كُلِّ ذٰلِكَ كَمَا حَمِدَ نَفْسَهٗ فِيْ

نے اس کی حمد کی   اور بہتر ان تمام سے   جیسا کہ اس نے خود اپنی حمد کی۔ اپنی

كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

کتاب محفوظ میں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ط وَاَكْمَلُ تَسْلِيْمَاتِ اللّٰهِ ط

اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ کے لئے سب تعریفیں   اور اللہ کی افضل درودیں   اور اللہ کے کامل تر سلام ،

وَاَنْمٰى بَرَكَاتِ اللّٰهِ ط وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِ اللّٰهِ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اور اللہ کی فزوں تر برکتیں ،   اور اللہ کے پاکیزہ سلام   خدا کی بہترین مخلوق   پر

وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ ط وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ ط اَلْمَبْعُوْثِ

اور افق الٰہی کے آفتاب ،   اور اللہ کا رزق تقسیم کرنے والے پر،   جو مبعوث ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

بِتَيْسِيْرِ اللّٰهِ وَرِفْقِ اللّٰهِ ط اِمَامِ حَضْرَةِ اللّٰهِ وَزِيْنَةِ

اللہ کی طرف سے آسانی کے ساتھ اور نرم احکام کے ساتھ جو خدا کی درگاہ کے امام اور عرش الٰہی

عَرْشِ اللّٰهِ ط وَعُرُوْسِ مَمْلَكَةِ اللّٰهِ ط نَبِيِّ الْاَنْبِيَآءِ ط

کی زینت اور اللہ کی سلطنت کے دولہا ہیں جو تمام انبیاء کے پیغمبر

عَظِيْمِ الرَّجَآءِ عَمِيْمِ الْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ ط مَاحِي الذُّنُوْبِ

امید کے بڑے سخاوت و بخشش میں پورے گناہوں اور معصیت کے

وَالْخَطَآءِ ط حَبِيْبِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ط اَلَّذِىْ كَانَ

مٹانے والے ، زمین و آسمان کے رب کے حبیب ہیں جو اس وقت

نَبِيًّا وَّاٰدَمُ بَيْنَ الطِّيْنِ وَالْمَآءِ ط نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ

نبی تھے کہ آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے حرمین کے نبی

الْقِبْلَتَيْنِ ط سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ ط وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ ط

دونوں قبلوں کے امام کونین کے سردار اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ ط اَلْمُزَيَّنِ بِكُلِّ زَيْنٍ ط اَلْمُنَزَّهِ

قاب قوسین کے مالک ہر آرائش سے آراستہ

مِنْ كُلِّ عَيْبٍ وَّشَيْنٍ ط جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ط

ہر عیب اور ہر نقص سے مبّرا حسن اور حسین کے جد اکرم

دُرِّ اللّٰهِ الْمَكْنُوْنِ ط سِرِّ اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ ط نُوْرِ الْاَفْئِدَةِ

اللہ کے مخفی روشن موتی اور اللہ کے محفوظ راز دلوں اور

وَالْعُيُوْنِ ط سُرُوْرِ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْنِ ط عَالِمِ مَا كَانَ وَمَا

آنکھوں کے نور غمگین دلوں کے سرور جو ہوا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے

يَكُوْنُ ط سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ط اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ

والے رسولوں کے سردار انبیاء کے خاتم پہلے اور پچھلے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَارَسُوۡلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ يَاحَبِيۡبَ اللّٰهِ

وَالۡاٰخِرِيۡنَ ط قَآئِدِ الۡغُرِّ الۡمُحَجَّلِيۡنَ ط مَعۡدِنِ اَنۡوَارِ اللّٰهِ ط

سب میں اکرم چمکتی پیشانی چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا اللہ کے انوار کے مرکز

وَمَخۡزَنِ اَسۡرَارِ اللّٰهِ ط وَخَزَآئِنِ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ط وَمَوَآئِدِ

اور اللہ کے رازوں کے گنجینہ اور اللہ کی رحمت کے خزانے اور طالبِ نعمتِ

نِعۡمَةِ اللّٰهِ ط نَبِيِّنَا وَحَبِيۡبِنَا وَشَفِيۡعِنَا وَمَلِيۡكِنَا وَغَوۡثِنَا

الٰہی کے مطلوب ہمارے نبی اور ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع اور ہمارے بادشاہ اور ہماری فریاد

وَغَيۡثِنَا وَغِيَاثِنَا وَمُغِيۡثِنَا وَعَوۡنِنَا وَمُعِيۡنِنَا وَوَكِيۡلِنَا وَكَفِيۡلِنَا ط

اور ہماری بارش اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے اور ہمارے فریاد رس اور ہمارے مددگار ہماری مدد فرمانیوالے اور ہمارے وکیل وکفیل

سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَمَلۡجَانَا وَمَاۡوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوۡلِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ط

ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے ملجا اور جائے پناہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو رب العالمین کے رسول ہیں۔

وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيۡنَ وَاَصۡحَابِهِ الطَّاهِرِيۡنَ ط وَاَزۡوَاجِهِ

اور آپ کی آل پر جو طیب ہیں اور آپ کے صحابہ پر جو طاہر ہیں اور آپ کی پاکیزہ

الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ط وَعِتۡرَتِهِ الۡمُكَرَّمِيۡنَ

بیویوں پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی جملہ نسل پر جو بزرگ

الۡمُعَظَّمِيۡنَ ط وَاَوۡلِيَآءِ مِلَّتِهِ الۡكَامِلِيۡنَ الۡعَارِفِيۡنَ ط وَ

عظمت والی ہے اور آپ کے اولیائے ملت پر جو کامل اور اہل معرفت ہیں اور

عُلَمَآءِ اُمَّتِهِ الرَّاشِدِيۡنَ الۡمُرۡشِدِيۡنَ ط وَعَلَيۡنَا مَعَهُمۡ

آپ کی اُمت کے علماء پر جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والے ہیں۔ اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ

وَبِهِمۡ وَلَهُمۡ وَفِيۡهِمۡ يَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ ط اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ط

اور ان کے ذریعہ اور ان کے لئے اور انکے زمرہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ ط اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ط وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط اِلٰهًا

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں معبود

وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا مَّلِكًا جَبَّارًا ط

یگانہ ایک. بے نیاز تنہا طاق حی قیوم بادشاہ شانِ جبروت والا

لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا وَّلِلْعُيُوْبِ سَتَّارًا ط شَهَادَةً يُّحٰى

گناہوں کا بخشنے والا اور عیبوں کا چھپانے والا ہے وہ شہادت کہ جس کے ذریعہ

بِهَا وَجْهُ الرَّحْمٰنِ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

رحمٰن کے دربار میں نذر گزاری جاتی ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں. آپ کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اُسے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ط شَهَادَةً نَّتَّقِيْ

سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ وہ شہادت کہ بچیں گے ہم

بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ ط وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ

اسکے ذریعہ انشاء اللہ تعالیٰ دوزخ سے اور داخل ہوں گے اس کے ذریعہ اول

الرَّحِيْلِ الْاَوَّلِ دَارَ الْجِنَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ

کوچ کے ساتھ بہشت میں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ کے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ ط

سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے لیکن بعد اس کے

فَيَآ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ط رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط اِعْلَمُوْٓا اَنَّ

پس اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے جان لو بے شک

يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ط يَوْمٌ يَّتَجَلّٰى فِيْهِ رَبُّكُمْ

یہ تمہارا دن بڑا دن ہے ایسا دن کہ اس میں تمہارا رب اپنے اسم کریم کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ

بِاسْمِهِ الْكَرِیْمِ ط وَیَغْفِرُ فِیْهِ لِلصَّآئِمِیْنَ ط اَلَا وَلِلصَّآئِمِ

ساتھ تجلّی فرماتا ہے اور روزہ داروں کو اس میں بخشتا ہے آگاہ ہو اور روزہ دار کے

فَرْحَتَانِ ط فَرْحَةٌ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَآءِ

لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور ایک خوشی رحمن سے ملنے

الرَّحْمٰنِ ط اَلَا وَاِنَّ فِی الْجَنَّةِ بَابًا یُّقَالُ لَهُ الرَّیَّانُ ط لَا

کے وقت خبردار ہو اور بے شک جنت میں ایک دروازہ ہے اس کو ریان (بڑا سیراب کرنیوالا) کہتے ہیں

یَدْخُلُهٗ اِلَّا الصَّآئِمُوْنَ لِوَجْهِ الْكَرِیْمِ الْمَلِكِ الدَّیَّانِ ط

اس میں نہیں داخل ہوں گے مگر وہ جو روزہ رکھتے ہیں (اللہ) کریم بادشاہ بدلہ دینے والے کی رضا کے لئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ نَبِیَّكُمْ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے سنو اور بے شک تمہارے نبی صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّم نے

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ط قَدْ اَوْجَبَ عَلَیْكُمْ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ عَلٰی

تحقیق واجب فرمایا ہے تم پر اس دن میں

كُلِّ مَنْ یَّمْلِكُ النِّصَابَ فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ

ہر اس شخص پر جو مالک ہو نصاب کا درآں حالیکہ زائد ہو اصلی حاجت سے

الْاَصْلِیَّةِ ط عَنْ نَّفْسِهٖ وَعَنْ صِغَارِ الذُّرِّیَّةِ ط صَاعًا

اپنے نفس اور اپنی چھوٹی (نابالغ) اولاد کی جانب سے ایک صاع

مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِیْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ زَبِیْبٍ ط

چھوہارے یا جَو یا آدھا صاع گیہوں یا زبیب (منقّی)

اَلَا وَاِنَّهَا لَطُهْرَةٌ لِّصِیَامِكُمْ عَنِ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ ط وَ

متنبہ ہو جاؤ اور بے شک وہ (صدقہ) البتہ پاکی ہے تمہارے روزوں کے لئے لغو اور بیہودہ گوئی سے اور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

اَنَّ الصِّيَامَ مُعَلَّقَةٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى تُؤَدّٰى
بے شک روزے زمین اور آسمان کے درمیان معلق رہتے ہیں یہاں تک کر ادا کیا جائے

هٰذِهِ الصَّدَقَةُ ط فَاَدُّوْهَا طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسَكُمْ ط تَقَبَّلَهَا
یہ صدقہ پس ادا کرد اس کو درآں حالیکہ خوش رہے اس کے ساتھ تمہارا نفس،

اللّٰهُ وَالصِّيَامَ مِنَّا وَمِنْكُمْ وَمِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ ط اَللّٰهُ
قبول فرماتے اللہ اس کو اور روزوں کو ہم سے اور تم سے اور اہل اسلام سے ، اللہ

اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ
سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ رَبَّكُمْ فَرَضَ فَرَآئِضَ
سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے متوجہ ہو جاؤ اور بے شک تمہارے رب نے فرض کیا ہے فرائض کو

فَلَا تَتْرُكُوْهَا ط وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا ط اَلَا وَ
تو ان کو نہ چھوڑو، اور حرام کیا ہے حرام اشیاء کو پس ان کو ہاتھ نہ لگاؤ دیکھو تو اور

اِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط سَنَّ لَكُمْ
بے شک تمہارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تمہارے لئے سنن

سُنَنَ الْهُدٰى فَاسْلُكُوْهَا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ
ہدیٰ مقرر کئے ہیں پس انہیں پر چلو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَمَّا
کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے لیکن

بَعْدُ ط فَيَآ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ط رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى ط اُوْصِيْكُمْ
بعد اس کے پس اے ایمان والو اللہ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے ، وصیت کرتا ہوں تم کو

وَنَفْسِىْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِى السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ط فَاِنَّ
اور اپنے نفس کو اللہ عزوجل کے لئے پرہیزگاری کی تنہائی اور اعلان میں اس لئے کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْاِيْمَانِ ط وَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ

پرہیزگاری ایمان کی انتہائے بلندی ہے اور اللہ کو یاد کرو ہر

شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ط

درخت اور پتھر کے نزدیک اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

وَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط وَ

اور بے شک اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے۔ اس سے جو تم عمل کرتے ہو اور

اقْتَفُوْٓا اٰثَارَ سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط صَلَوَاتُ اللّٰهِ

سید المرسلین (علیہ السلام) کی سنتوں کی پیروی کرو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں

تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط فَاِنَّ

اور اس کا سلام آپ پر اور ان سب (حضراتِ انبیاء) پر اس لئے کہ

السُّنَنَ هِيَ الْاَنْوَارُ ط وَزَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا

سنتیں یہی انوار ہیں اور اس نبی کریم کی محبت سے اپنے دلوں کو آراستہ کرو

النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ط عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ

آپ پر اور آپ کی آل پر افضل درود

وَالتَّسْلِيْمِ ط فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ كُلُّهٗ ط اَلَا لَآ اِيْمَانَ

و سلام، اس لئے کہ محبّت ہی پورا ایمان ہے، آگاہ ہو نہیں ہے

لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا لَآ اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا

ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں،

لَآ اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط رَزَقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِيَّاكُمْ

نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں دے خدا ہم کو اور تم کو

حُبَّ حَبِيْبِهٖ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ط عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

محبت اپنے حبیب اس نبی کریم کی ان پر اور ان کی آل پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

اَكْرَمُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ ط كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ط
بزرگ تر درود و سلام جیساکہ محبوب رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے

وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ ط وَحَيَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى
اور عمل کی توفیق دے ہمکو اور تمکو ان کی سنت کے ساتھ اور زندہ رکھے ہم کو اور تمکو انکی

مَحَبَّتِهٖ ط وَتَوَفَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهٖ ط وَحَشَرَنَا وَاِيَّاكُمْ
محبت پر اور وفات دے ہمیں اور تمہیں ان کے مذہب پر اور اٹھائے ہمیں اور تمہیں

فِيْ زُمْرَتِهٖ ط وَسَقَانَا وَاِيَّاكُمْ مِّنْ شَرْبَتِهٖ ط شَرَابًا هَنِيْئًا
ان کے گروہ میں اور پلائے ہمیں اور تمہیں ان کے شربت سے وہ شربت کر پسند اور

مَّرِيْئًا سَائِغًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ط وَاَدْخَلَنَا وَاِيَّاكُمْ
مزیدار باآسانی گلے سے فرو ہونے والا ہے، نہیں پیاسے ہوں گے اس کے بعد کبھی اور داخل فرمائے ہمکو اور تمکو

فِيْ جَنَّتِهٖ ط بِمَنِّهٖ وَرَحْمَتِهٖ وَكَرَمِهٖ وَرَأْفَتِهٖ ط اِنَّهٗ هُوَ
ان کی جنت میں اپنے احسان اور اپنی رحمت اور اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے بیشک وہی

الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مہربان اور رحمت والا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا
سے (مروی ہے) نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ

يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ
بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا عمل کر جو کچھ چاہے تو جیساکرے گا

تُدَانُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ فَمَنْ يَّعْمَلْ
بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے (ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا

ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ بھر برائی کرے

یَّرَہٗ ﴿۸﴾[1] اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اسے دیکھے گا) اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ بَارَكَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے

الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ

قرآن عظیم میں اور نفع دے ہمکو اور تمکو آیتوں اور حکمت والے ذکر

الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِكٌ کَرِیْمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ

کے ذریعہ بے شک وہ عالی ذات کریم بادشاہ جواد احسان فرمانے والا مہربان

رَّحِیْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ

رحمت والا ہے کہتا ہوں اپنا یہ قول اور اللہ سے طلب مغفرت کرتا ہوں اپنے لئے اور تمہارے لئے

وَلِسَآئِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ

اور باقی مومن مرد اور مومن عورتوں اور مسلم مرد اور

الْمُسْلِمَاتِ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ

مسلم عورتوں کے لئے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

خُطبۂ ثانِیَہ برائے عیدُ الفِطر وعیدُ الاضحٰی

خطبۂ ثانیہ کے شروع سے پہلے سات بار اور ختم پر ۱۴ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اللہ اکبر کہے۔ یہی سُنّت ہے

(ماخوذ از بہارِ شریعت ج 1 ص 783)

[1] (پ ۳۰، الزلزال: ۷، ۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ

تمام تعریفیں اللہ کو، ہم اسکی ثنا کرتے اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت کے طالب اور اس پر ایمان رکھتے ہیں

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ۚ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے نفسوں کی برائیوں سے اور

سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ۚ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ۚ وَ

اپنے اعمال کی قباحتوں سے جس کو اللہ ہدایت دے تو اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور

مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۚ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

جس کو راستہ سے ہٹادے تو اس کا کوئی ہادی نہیں اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۚ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ

اَرْسَلَهٗ ۚ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

آپ کو بھیجا اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ آل واصحاب پر

اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ۚ لَا سِيَّمَا عَلٰى اَوَّلِهِمْ

درود سلام اور برکت نازل فرمائے ہمیشہ خاص کر ان پر جو ایمان لانے میں سب سے اوّل

بِالتَّصْدِيْقِ ۚ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ ۚ اَلْمَوْلَى الْاِمَامِ

اور عند التحقیق سب سے افضل آقا پیشوا

الصِّدِّيْقِ ۚ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُشَاهِدِيْنَ لِرَبِّ

ہمیشہ سچ بولنے والے ایمان والوں کے امیر اور رب العالمین کا دیدار کرنے والے (حضرات) کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

الْعٰلَمِيْنَ ط سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ ط
قائد ہمارے سردار اور ہمارے آقا امام (حضرت) ابوبکر صدیق ہیں
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مُزَيِّنِ
راضی ہوا اللہ تعالیٰ اُن سے ۔ اور (خاص کر) ان پر جو اصحاب میں عادل تر منبر اور محراب کے
الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ط اَلْمُوَافِقِ رَأْيُهٗ لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ ط
زینت بخش ، جن کی رائے وحی اور کتاب کے موافق ،
سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ ط اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَغَيْظِ الْمُنَافِقِيْنَ ط
ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر، اور منافقین کے لئے باعث غیظ،
اِمَامِ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ
رب العالمین کی رضا جوئی میں جہاد کرنے والوں کے قائد، (حضرت) ابوحفص عمر بن
بْنِ الْخَطَّابِ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَعَلٰى جَامِعِ
خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے ۔ اور (خاص کر) جامع قرآن پر جو
الْقُرْاٰنِ ط كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ ط مُجَهِّزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ
حیا اور ایمان میں پورے ، خدا کی خوشنودی میں تنگی کے وقت لشکر
فِيْ رِضَى الرَّحْمٰنِ ط سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ ط اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
کا انتظام کرنے والے ، ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر ،
وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَبِيْ عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ
اور رب العالمین کے لئے خیرات کرنیوالوں کے مقتدیٰ ، (حضرت) ابوعمرو عثمان بن
عَفَّانَ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ ط
عفان ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے ۔ اور (خاصکر) اللہ کے غالب شیر پر جو سارے
اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ط حَلَّالِ الْمُشْكِلَاتِ وَالنَّوَائِبِ ط
مشرق و مغرب کے امام ، مشکلوں اور مصیبتوں کے حل کرنے والے ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

دَفَّاعِ الْمُعْضَلَاتِ وَالْمَصَآئِبِ ط اَخِ الرَّسُوْلِ وَزَوْجِ

سختیوں اور پریشانیوں کو دفع کرنے والے ، برادرِ رسول اور شوہرِ

الْبَتُوْلِ ط سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ

بتول ، ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر اور

الْوَاصِلِيْنَ اِلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَبِى الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِى

رب العالمین تک پہنچنے والوں کے مقتدا ، حضرت ابوالحسن علی بن ابی

طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ الْكَرِيْمَ ط وَعَلٰى ابْنَيْهِ

طالب ہیں اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ چہرہ کو مزید بزرگی بخشے اور (خاصکر) آپ کے ہر دو پسر

الْكَرِيْمَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْقَمَرَيْنِ الْمُنِيْرَيْنِ

پر ، جو معزز نیک بخت فائز بر مرتبہ شہادت ، چمکتے چاند روشن سورج

النَّيِّرَيْنِ الزَّاهِرَيْنِ الْبَاهِرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ ط

کھلے ہوئے دو پھول صاف ذات پاکیزہ صفات

سَيِّدَيْنَا اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ ط

ہمارے سردار ابو محمد (امام) حسن اور ابو عبداللہ (امام) حسین ہیں

رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ ط

راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے ۔ اور (خاص کر) ان کی مادر پاک پر جو جنت کی عورتوں کی سردار

الْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ ط فِلْذَةِ كَبِدِ خَيْرِ الْاَنْبِيَآءِ ط صَلَوَاتُ اللّٰهِ

زاہدہ زہرا خیرالانبیاء کی جگر پارہ ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کی

تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلٰى اَبِيْهَا الْكَرِيْمِ وَعَلَيْهَا وَعَلٰى بَعْلِهَا

رحمتیں اور اس کا سلام ان کے پدر کریم پر ، اور ان پر اور ان کے شوہر پر ،

وَابْنَيْهَا ط وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ

اور ان کے دونوں پسر پر ، اور (خاص کر) آپ کے دو شریف چچا پر جو ہر میل سے پاک ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

اَلْاَدْنَاسِ ط سَیِّدَیْنَا اَبِیْ عُمَارَۃَ حَمْزَۃَ وَاَبِی الْفَضْلِ

ہمارے سردار ابو عمارہ (حضرت) حمزہ اور ابو الفضل

الْعَبَّاسِ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ط وَعَلٰی سَآئِرِ فِرَقِ

(حضرت) عباس ہیں راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے۔ اور (خاص کر) انصار اور مہاجرین

الْاَنْصَارِ وَالْمُھَاجِرَۃِ ط وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَ

کے تمام گروہوں پر اور ہم پر ان کے ساتھ اے صاحبِ تقویٰ و

اَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ

صاحب مغفرت ، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے - اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اے اللہ اس کی مدد کر جو

نَصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے دین کی مدد کرے

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے تمام آل و اصحاب پر درود برکت وسلام نازل فرمائے

رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ

اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں انہیں میں شامل فرما اور اسکی نصرت ترک کر جو

دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو فراموش کرے اللہ تعالیٰ

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

ان پر اور ان کے تمام آل و اصحاب پر درود و برکت وسلام نازل فرمائے۔

رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اے ہمارے رب اے ہمارے مولا اور نہ کر ہم کو ان سے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط عِبَادَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے ، اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے - اے
اللّٰہِ ط رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ط اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
اللہ کے بندو اللہ تم پر رحم فرمائے۔ بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی
وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَ
اور رشتہ داروں کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور
الْبَغْیِ ج یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی
سرکشی سے تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو البتہ اللہ تعالٰی کا ذکر
اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ط
بلند اور بہتر اور جلیل تر اور غالب تر اور کامل تر اور زیادہ اہمیت اور عظمت والا اور زیادہ بڑا ہے۔

عید الفطر و عید الاضحٰی کے خطبۂ ثانیہ کے ختم پر ۱۴ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اللہ اکبر کہے۔ یہی سُنّت ہے
(ماخوذ از بہارِ شریعت ج 1 ص 783)

خطبۂ اُولٰی برائے عید الاضحٰی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشّٰکِرِیْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا نَقُوْلُ وَ
تمام تعریفیں اللہ کو ، شکر کرنیوالوں کی تعریف ، تمام تعریفیں اللہ کو مثل اس کے کہ ہم کہیں اور
خَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ط اَلْحَمْدُ
بہتر اس سے کہ ہم کہیں ، اللہ کے لئے ثناء ہر شے سے پہلے ، اللہ کے لئے
لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَعَ کُلِّ شَیْءٍ ط وَالْحَمْدُ
ثناء ہر شے کے بعد ، اللہ کے لئے ثناء ہر شے کے ساتھ ، اور الحمد للہ ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

لِلّٰهِ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ شَىْءٍ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِىْ

باقی رہے گا ہمارا رب ، اور فنا ہوگی ہر شے - اللہ کے لئے حمد جیسا کہ اس کی

لِجَلَالِ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ ؕ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ ؕ

شان کے لائق ہے ، اور اس کی عظیم وقدیم شہنشاہی کے مناسب

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَمِدَهُ الْاَنْبِيَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالْمَلٰئِكَةُ

اور اللہ کے لئے حمد جیسے حمد کی اس کی تمام انبیاء اور تمام رسولوں اور تمام مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَعِبَادُ اللّٰهِ الصّٰلِحُوْنَ ؕ وَخَيْرًا مِّنْ كُلِّ ذٰلِكَ

نے اور اللہ کے جملہ نیک بندوں نے اور بہتر ان تمام سے

كَمَا حَمِدَ نَفْسَهٗ فِىْ كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ

جیسا کہ اس نے خود اپنی حمد کی اپنی محفوظ کتاب میں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ

سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاَكْمَلُ تَسْلِيْمَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاَنْمٰى

اور اللہ کی افضل درودیں ، اور اللہ کے کامل تر سلام ، اور اللہ

بَرَكَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِ اللّٰهِ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ ؕ

کی فزوں تر برکتیں ، اور اللہ کی پاکیزہ تحیات ، بہترین خلق خدا پر ،

وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ ؕ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ ؕ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِ

اور افق الٰہی کے آفتاب ، اور اللہ کا رزق تقسیم کرنے والے پر، جو مبعوث ہیں اللہ کے آسان

اللّٰهِ وَرِفْقِ اللّٰهِ ؕ اِمَامِ حَضْرَةِ اللّٰهِ ؕ وَزِيْنَةِ عَرْشِ

اور نرم احکام کے ساتھ ، جو خدا کی درگاہ کے امام ، اللہ کے عرش کی

اللّٰهِ ؕ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَةِ اللّٰهِ ؕ نَبِىِّ الْاَنْبِيَآءِ ؕ عَظِيْمِ

زینت ، اور اللہ کی سلطنت کے دولہا ہیں ، جو تمام انبیاء کے پیغمبر ، اُمید کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

الرَّجَآءِ ط عَمِيْمِ الْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ ط مَاحِي الذُّنُوْبِ وَالْخَطَآءِ ط
برتر ، سخاوت اور بخشش میں پورے ، گناہوں اور خطاؤں کے مٹانے والے ،

حَبِيْبِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ط اَلَّذِيْ كَانَ نَبِيًّا وَّاٰدَمُ
زمین و آسمان کے رب کے حبیب ہیں۔ جو اس وقت نبی تھے کہ آدم (علیہ السلام)

بَيْنَ الطِّيْنِ وَالْمَآءِ ط نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ط
پانی اور مٹی کے درمیان تھے حرمین کے نبی، قبلتین کے امام،

سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ط صَاحِبِ قَابَ
کونین کے سردار ، اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ، قاب قوسین کے

قَوْسَيْنِ ط اَلْمُزَيَّنِ بِكُلِّ زَيْنٍ ط اَلْمُنَزَّهِ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
مالک ، ہر آرائش سے آراستہ ، ہر عیب اور ہر نقص سے منزہ ،

وَّشَيْنٍ ط جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ط دُرِّ اللّٰهِ الْمَكْنُوْنِ ط سِرِّ
حسن اور حسین کے جد اکرم ، اللہ کے مخفی روشن موتی ،

اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ ط نُوْرِ الْاَفْئِدَةِ وَالْعُيُوْنِ ط سُرُوْرِ الْقَلْبِ
اللہ کے محفوظ راز ، دلوں اور آنکھوں کے نور ، غمگین دل کے

الْمَحْزُوْنِ ط عَالِمِ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ ط سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
سرور ، جو کچھ ہوا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے والے ، رسولوں کے سردار ،

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ط اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ط قَآئِدِ الْغُرِّ
انبیا کے خاتم ، اگلے اور پچھلے سب میں اکرم ، چمکتی پیشانی اور

الْمُحَجَّلِيْنَ ط مَعْدِنِ اَنْوَارِ اللّٰهِ ط وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰهِ ط
چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا ، اللہ کے انوار کے مرکز ، اور اللہ کے رازوں کے گنجینہ ،

وَخَزَآئِنِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط وَمَوَآئِدِ نِعْمَةِ اللّٰهِ ط نَبِيِّنَا وَحَبِيْبِنَا
اور اللہ کی رحمت کے خزانے ، اور طالبِ نعمتِ الٰہی کے مطلوب ، ہمارے نبی اور ہمارے حبیب ،

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہِ

وَشَفِیۡعِنَا وَمَلِیۡکِنَا وَغَوۡثِنَا وَغَیۡثِنَا وَغِیَاثِنَا وَمُغِیۡثِنَا

اور ہمارے شفیع، اور ہمارے بادشاہ، اور ہماری فریاد، اور ہماری بارش، اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے، اور ہمارے فریاد رس،

وَعَوۡنِنَا وَمُعِیۡنِنَا وَوَکِیۡلِنَا وَکَفِیۡلِنَا سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَمَلۡجَانَا

ہمارے مددگار، ہماری مدد کرنے والے، ہمارے وکیل، ہمارے کفیل، ہمارے سردار، ہمارے آقا، ہمارے ملجا

وَمَاۡوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوۡلِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ط وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ

اور جائے پناہ محمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) جو رب العالمین کے رسول ہیں۔ اور آپ کی آل پر جو طیب ہیں۔ اور

وَاَصۡحَابِہِ الطَّاھِرِیۡنَ ط وَاَزۡوَاجِہِ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ

آپ کے اصحاب پر جو طاہر ہیں۔ اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر، جو مومنین کی مائیں ہیں۔

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ط وَعِتۡرَتِہِ الۡمُکَرَّمِیۡنَ الۡمُعَظَّمِیۡنَ ط وَاَوۡلِیَآءِ مِلَّتِہِ

اور جملہ نسل پر جو بزرگ عظمت والی ہے اور آپ کے اولیائے

الۡکَامِلِیۡنَ الۡعَارِفِیۡنَ ط وَعُلَمَآءِ اُمَّتِہِ الرَّاشِدِیۡنَ الۡمُرۡشِدِیۡنَ ط

ملت پر جو کامل اور اہل معرفت ہیں۔ اور آپ کے علمائے امت پر جو ہدایت یافتہ اور رہدایت کرنیوالے ہیں۔

وَعَلَیۡنَا مَعَھُمۡ وَبِھِمۡ وَلَھُمۡ وَفِیۡھِمۡ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ط

اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ اور ان کے ذریعہ اور ان کے لئے اور ان کے زمرہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ط اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ط اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ ط وَاَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ

اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی

لَہٗ ط اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرۡدًا وِّتۡرًا حَیًّا قَیُّوۡمًا مَّلِکًا

ساجھی نہیں، معبود یگانہ، ایک بے نیاز، تنہا طاق، حی و قیوم، بادشاہ،

جَبَّارًا ط لِلذُّنُوۡبِ غَفَّارًا وَّلِلۡعُیُوۡبِ سَتَّارًا ط شَھَادَۃً یُّحۡیٖ

شان جبروت والا، گناہوں کا بخشنے والا، اور عیبوں کا چھپانے والا، ایسی شہادت کہ جس کے ذریعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

بِهَا وَجْهُ الرَّحْمٰنِ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
رحمٰن کے دربار میں نذر گزار دیجاتی ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ بھیجا ہے ان کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ کہ اُسے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ط شَهَادَةً نَّتَّقِىْ
سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ وہ شہادت کہ بچیں گے ہم

بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ ط وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ
اسکے ذریعہ انشاءاللہ تعالیٰ دوزخ سے اور داخل ہوں گے اس کے ذریعہ

الرَّحِيْلِ الْاَوَّلِ دَارَ الْجِنَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ
اول کوچ کے ساتھ بہشت میں ، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ ط فَيَآ
کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے۔ لیکن بعد اس کے پس اے

اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ط رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى ط اِعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ
ایمان والو ! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے ، جان لو بیشک تمہارا یہ دن

هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ط قَالَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ رَسُوْلُ رَبِّ
بڑا دن ہے۔ گناہگاروں کے شفیع رب العالمین کے رسول (حضرت)

الْعٰلَمِيْنَ مُحَمَّدٌ ط صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط مَا مِنْ
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! کہ دنوں میں

اَيَّامٍ نِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ
سے کوئی دن نہیں ہے کہ عمل صالح ان میں زیادہ پسندیدہ ہو اللہ تعالیٰ کے نزدیک

هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْعَشْرِ ط وَقَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ
برنسبت ان دس ایام کے (عمل کے) اور فرمایا نہیں عمل کیا ابن آدم نے کوئی عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

يَوْمِ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ ط وَاِنَّهٗ لَيَأْتِيْ

قربانی کے دن میں جو زیادہ پسند ہو اللہ کے نزدیک خون بہانے سے (یعنی قربانی سے) اور بے شک وہ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا ط وَاِنَّ الدَّمَ

(قربانی کا جانور) البتہ قیامت کے دن اپنے سینگوں اور بالوں اور کھروں کے ساتھ آئیگا اور بیشک خون

لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ ط

اللہ کے حضور میں قبولیت کے کسی مرتبہ میں واقع ہو جاتا ہے قبل اس سے کہ زمین پر گرے

فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پس اُس سے نفس کو خوش کرو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے ، آگاہ ہو جاؤ بیشک تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط قَدْ اَوْجَبَ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ

نے قربانی کے جانور کی قربانی کرنی واجب فرمائی ہے اس دن میں ہر اس شخص پر

النِّصَابَ فَاضِلًا عَنْ حَوَائِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ ط فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَنْ

جو نصاب کا مالک ہو دراں حالیکہ اس کی اصلی حاجت سے زائد ہے۔

يَّنْحَرَ الْاُضْحِيَّةَ ط وَوَقْتُهَا بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ الْاَضْحٰى

اور اُس کا وقت شہری کے لئے نماز عیدالاضحٰی کے بعد ہے۔

لِلْبَلَدِيْ ط وَلِلْاَعْرَابِيْ بَعْدَ طُلُوْعِ فَجْرِ هٰذَا الْيَوْمِ ط فَحَسِّنُوْا

اور دیہاتی کے لئے اس دن کی فجر طلوع ہونے کے بعد ، پس قربانی کا

الْاُضْحِيَّةَ وَلَا تَذْبَحُوْا عَرْجَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ وَلَا عَجْفَاءَ وَلَا

جانور آراستہ اور تندرست کرو اور نہ ذبح کرو لنگڑا اور نہ کانا اور نہ زیادہ دُبلا اور نہ

مَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَلَوْ لِوَاحِدَةٍ ط فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

کان کٹا اگرچہ ایک کان ہو اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسِّنُوْا ضَحَایَاکُمْ فَاِنَّهَا عَلَی

نے ارشاد فرمایا کہ اپنی قربانی کے جانور آراستہ وتندرست کرو اس

الصِّرَاطِ مَطَایَاکُمْ ط فَعَنْ کُلِّ وَاحِدٍ مِّنْکُمْ شَاۃٌ سَوَآءٌ

لئے کہ وہ صراط پر تمہارے لئے سواری ہیں۔ پس تم میں سے ہر ایک کی جانب سے ایک بکری ہے۔ برابر ہے

کَانَتْ ذَکَرًا اَوْ اُنْثٰی اَوْ سُبُعُ الْبَقَرَاتِ اَوِ الْاِبِلِ ط وَکَبِّرُوْا

کہ مذکر ہو یا مؤنث یا گائے (یو ہیں بھینس) یا اونٹ کی، ساتواں حصہ۔ اور

عَقِیْبَ الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوْضَۃِ مِنْ فَجْرِ الْعَرَفَۃِ اِلٰی

فرض نمازوں کے بعد عرفہ (۹، ذی الحجۃ) کی فجر سے اخیر تشریق، ۱۳، ذی الحجہ

عَصْرِ اٰخِرِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

کی عصر تک تکبیر (اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد) کہو۔ پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان

الرَّجِیْمِ ط ﴿اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ط

مردود سے (ترجمۂ کنز الایمان: جب اٹھاتا تھا ابراہیم اس گھر کی نیویں (بنیادیں) اور اسمٰعیل

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾﴾ (1) اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط

یہ کہتے ہوئے کہ اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بے شک تو ہی ہے سنتا جانتا) اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے،

اَلَا وَاِنَّ رَبَّکُمْ فَرَضَ فَرَآئِضَ فَلَا تَتْرُکُوْهَا وَحَرَّمَ

خبردار ہو جاؤ اور بیشک تمہارے رب نے فرائض کو لازم کیا ہے پس انکو نہ چھوڑو اور ممنوعات

حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَهِکُوْهَا ط اَلَا وَاِنَّ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

کو حرام کیا ہے۔ پس انکو ہاتھ نہ لگاؤ، سُن لو اور بیشک تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَنَّ لَکُمْ سُنَنَ الْهُدٰی فَاسْلُکُوْهَا ط اَللّٰهُ

نے تمہارے لئے سنن ہدیٰ مقرر فرمائے ہیں پس انہیں پر چلو۔ اللہ

اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط وَ

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور

(1) (پ۱، البقرۃ: ۱۲۷)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ

اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ لیکن بعد اس کے پس اے ایمان والو- اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرماتے

اللّٰهُ تَعَالٰى ط اُوْصِيْكُمْ وَنَفْسِيْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي السِّرِّ وَ

وصیت کرتا ہوں تم کو اور اپنے نفس کو پرہیزگاری کی، اللہ عزوجل کے لئے تنہائی اور

الْاِعْلَانِ ط فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْاِيْمَانِ ط وَاذْكُرُوا

ظاہر میں اس لئے کہ پرہیزگاری ایمان کی انتہائے بلندی ہے۔ اور یاد کرو

اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ط وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اللہ کو ہر درخت اور ہر پتھر کے نزدیک اور جان لو بے شک اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم عمل کرتے

بَصِيْرٌ ط وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط وَاقْتَفُوْا

ہو اور بے شک اللہ غافل نہیں اُس سے کہ تم عمل کرتے ہو اور سید المرسلین

اٰثَارَ سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنتوں کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط فَاِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْاَنْوَارُ وَ

آپ پر اور ان سب حضرات پر اس لئے کہ سنتیں یہی انوار ہیں۔ اور

زَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اس نبی کریم کی محبت سے اپنے دلوں کو آراستہ کرو۔ آپ پر اور آپ کی

اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ ط فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ

آل پر افضل درود وسلام، اس لئے کہ محبت ہی پورا ایمان ہے۔

كُلُّهٗ ط اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا

آگاہ ہو جاؤ نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں، خبردار ہو جاؤ نہیں ہے ایمان

مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط رَزَقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى

اس کیلئے جسے آپ سے محبت نہیں، سن لو نہیں ہے ایمان اس کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں، اللہ تعالیٰ ہم کو اور

وَاِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيْبِهٖ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ط عَلَيْهِ وَعَلٰى

تم کو عطا کرے محبت اپنے حبیب کی جو یہ نبی کریم ہیں آپ اور آپ کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

اٰلِهٖ اَكْرَمُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ ط كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

آل پر بزرگ ترین درود و سلام جیساکہ محبت رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے

وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ ط وَحَيَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ ط

اور عمل کی توفیق دے ہمکو اور تمکو ان کی سنّت کے ساتھ اور زندہ رکھے ہم کو اور تمکو ان کی محبت پر

وَتَوَفَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهٖ ط وَحَشَرَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَتِهٖ ط

اور وفات دے ہم کو اور تمکو ان کے مذہب پر اور اٹھائے ہم کو اور تم کو ان کے گروہ میں

وَسَقَانَا وَاِيَّاكُمْ مِّنْ شَرْبَتِهٖ ط شَرَابًا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا سَائِغًا لَّا

اور سیراب کرے ہمکو اور تمکو ان کے شربت سے وہ شربت کہ پسند اور مزیدار اور باسانی گلے سے فرو

نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ط وَاَدْخَلَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ جَنَّتِهٖ ط بِمَنِّهٖ وَ

ہونیوالا ہے نہیں پیاسے ہوں گے اس کے بعد کبھی ، اور داخل فرمائے ہمکو اور تمکو ان کی جنت میں اپنے احسان اور

رَحْمَتِهٖ وَكَرَمِهٖ وَرَأْفَتِهٖ ط اِنَّهٗ هُوَ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ

اپنی رحمت اور اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے بے شک وہی مہربان اور رحمت والا ہے - اللہ

اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے - اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے (مروی ہے)

اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ط

نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا

اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

عمل کر جو کچھ چاہے تو جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط ﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ ط

شیطان مردود سے ، (ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨ ع﴾ [1] اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور جو ایک ذرّہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا) اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

[1] (پ ۳۰، الزلزال: ۷، ۸)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط بَارَکَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ برکت دے

اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے ہم کو اور تم کو

بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ ط

آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ بے شک وہ عالی ذات بادشاہ کریم ہے

جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

جواد، احسان فرمانے والا، مہربان، رحمت والا ہے۔ کہتا ہوں اپنا یہ قول اور طلبِ مغفرت کرتا ہوں اللہ سے

لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ

اپنے لئے اور تمہارے لئے اور باقی مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بے شک وہی ہے بخشنے والا

الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

رحم کرنے والا۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

(خُطباتِ رضویہ ختم ہوئے)

جُمُعَۃُ الْوَدَاع کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ

وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ

اَعْمَالِنَا ط مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ط وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ

لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط وَهُوَحَبِيْبُ
الرَّحْمٰنِ ط صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْۢبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ ط وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ ط وَعَلٰى عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ ط صَلٰوةً مَّا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا رَحْمٰنُ ط اَمَّا بَعْدُ ط
فَيَآ اَيُّهَا الثَّقَلَانِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ ط قَدْ مَضٰى اَكْثَرُ
شَهْرِ رَمَضَانَ ط وَمَا بَقِيَ مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلُ الزَّمَانِ ط شَهْرُ الرَّحْمَةِ
وَالْغُفْرَانِ ط فَالْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ تُفْتَحُ فِيْهِ
اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ
رَمَضَانَ ط شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّ اَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّ اٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ
النِّيْرَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ مَّنْ صَامَ فِيْهِ
اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الْعِصْيَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ
لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ لِّلصَّآئِمِ فِيْهِ فَرْحَتَانِ ط فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ
وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

فِيْهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ط لَيْلَةُ الْقَدْرِ
خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّاَفْضَلُ اَجْزَآءِ الزَّمَانِ ط مَنْ قَامَ فِيْهَآ
اِيْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا فَازَ بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ ط اَلْفِرَاقُ وَالْفِرَاقُ لِشَهْرِ
رَمَضَانَ ط شَهْرُ التَّسَابِيْحِ وَالتَّرَاوِيْحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ط اَلْوَدَاعُ
وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى
لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَ الْوَدَاعُ
لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط وَ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ط ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ط وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ط لِاَنَّهٗ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ط ذٰلِكَ الْفَضْلُ
مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ط فَيَآ اَيُّهَا الْاِخْوَانُ وَالْخُلَّانُ ط
تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ

النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَبِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ
كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ ؕ قَوْلُهٗ حَقٌّ وَّكَلَامُهٗ صِدْقٌ ؕ وَاِذَا قُرِئَ
الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ؕ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ۚ
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ۙ(۱) وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ؕ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ؕ
وَهُوَ قَدِیْمُ الْاِحْسَانِ ؕ

خطبۂ نکاح

(از حاشیہ بہارِ شریعت، جلد 2، حصہ 7، ص 6,5)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اُسکی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد چاہتے ہیں، اس سے مغفرت چاہتے ہیں، اُس پر ایمان

بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْهِ(۲) وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ

لاتے ہیں اور اُس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اپنے نفسوں کے شر سے اور

(۱)...... (پ ۲۷، الرحمٰن: ۴۶، ۴۷) (۲) ...... "وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْهِ" یہ الفاظ بہارِ شریعت میں موجود نہیں مشہور ہونے کی وجہ سے ڈال دیئے ہیں۔...علمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ

مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ؕ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ

برائیوں سے اپنے اعمال کی، جسے خدا ہدایت دے اُسے کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں

وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا ھَادِیَ لَهٗ ؕ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اور جسے گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود

اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ؕ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ ؕ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ

اور رسول ہیں، میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے، اللّٰہ کے نام

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ

سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا (ترجمۂ کنز الایمان: اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ

تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اُس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں

مِنْھُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ

سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللّٰہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ﴿۱﴾ ﴾[1] ﴿ یٰۤاَیُّھَا

ہواور رشتوں کا لحاظ رکھو بےشک اللّٰہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے) (اے ایمان

الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ

والو اللّٰہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ ﴾[2] ﴿ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ

مگر مسلمان) اے ایمان والو اللّٰہ سے ڈرو اور

قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ﴿۷۰﴾ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ

سیدھی بات کہو تمہارے اعمال تمہارے لیے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ﴿۷۱﴾ ﴾[3]

دے گا اور جو اللّٰہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی)

(۱) (پ ۴، النسآء: ۱) (۲) (پ ۴، اٰلِ عمرٰن: ۱۰۲) (۳) (پ ۲۲، الاحزاب: ۷۰، ۷۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿محرم الحرام﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزار شریف
☆	حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	١٦ھ	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی کنیز	جنت البقیع
١	امیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	٢٣ھ	خلیفۂ دوم	مدینہ منورہ
١	حضرتِ سیِّدُنا امام ابوالحسن ہکّاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	٤٨٦ھ	مِنجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	ہکّار (عراق)
١	حضرتِ سیِّدُنا شیخ شہاب الدین عمر سہروردی شافعی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	٦٣٢ھ	سلسلہ عالیہ سُہر وردیہ کے پیشوا	بغداد شریف
٢	حضرتِ سیِّدُنا معروف کرخی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	٢٠٠ھ	مِنجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بصرہ (عراق)
٥	حضرتِ سیِّدُنا فریدالدین گنج شکر حنفی علیہ رحمۃُ اللّٰہ القوی	٦٦٨،٦٦٩ھ	سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگ	پاکپتن، پنجاب (پاکستان)
٨	شیر بیشۂ اہلسنّت مولانا حشمت علی خان حنفی علیہ رحمۃُ اللّٰہ القوی	١٣٨٠ھ	خلیفۂ حُجّۃُ الاسلام مولانا حامد رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	پیلی بھیت (ہند)
١٠	امامِ عالی مقام حضرتِ سیِّدُنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	٦١ھ	نواسۂ رسول	کربلائے معلّٰی (عراق)
١٠	حضرتِ سیِّدُنا فُضَیل بن عِیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ	١٨٧ھ	مشہور ولیُّ اللّٰہ (تبع تابعین میں سے ہیں)	مکّۂ مکرّمہ

۱۰	حضرتِ سیِّدُ نا خواجہ ابوالحسن خَرقانی قُدِّسَ سرُّہُ النُّورانی	سنہ ۴۲۵ھ	مشہور ولیُّ اللّٰہ	خَرقان (ایران)
۱۰	صاحب البرکات حضرت سید شاہ برکت اللہ مارہروی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۱۱۴۲ھ	مِنجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	مارہرہ شریف (ہند)
۱۴	محبوب العاشقین حضرتِ سیِّدُ نا شاہ حمزہ رحمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ	سنہ ۱۱۹۸ھ	مِنجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	مارہرہ شریف (ہند)
۱۴	مفتیٔ اعظم ہند حضرت مولانا محمد مصطَفٰی رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	سنہ ۱۴۰۲ھ	شہزادۂ اعلیٰ حضرت	بریلی شریف (ہند)
۱۸	حضرتِ سیِّدُ نا عبدالرحمٰن جامی قُدِّسَ سرُّہُ السّامی	سنہ ۸۹۸ھ	''شواہدالنبوۃ'' اور ''شرحِ جامی'' کے مؤلف	ہَرات (افغانستان)
۱۸	الحاج مفتی محمد فاروق عطاری مدنی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الغنی	سنہ ۱۴۲۷ھ	مفتیٔ دعوتِ اسلامی، مرحوم رکنِ شوریٰ	باب المدینہ کراچی
۱۹	حضرت سید احمد جیلانی قُدِّسَ سرُّہُ النُّورانی	سنہ ۸۵۳ھ	مِنجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف
۲۱	حضرتِ سیِّدُ نا بلالِ حبشی رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ	سنہ ۲۰ھ	جلیل القدر صحابی	دمشق (شام)
۲۶	حضرت سیِّد بابا تاج الدین علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ المُبین	سنہ ۱۳۴۴ھ	مشہور بزرگ	تاج پور (ناگ پور، ہند)
۲۷	حضرتِ سیِّدُ نا مخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی قُدِّسَ سرُّہُ النُّورانی	سنہ ۸۰۸ھ	سلسلہ عالیہ اشرفیہ کے بزرگ	کچھوچھہ شریف (ہند)
۲۹	حضرتِ سیِّدُ نا خواجہ فقیر محمد چُوراہی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	سنہ ۱۳۱۵ھ	سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے بزرگ	چُورہ شریف اٹک (پاکستان)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿صفر المظفر﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزار شریف
۱	حضرتِ سیِّدُ نا حاجی وارث علی شاہ علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳۰۷ھ	سلسلہ عالیہ وارثیہ کے بانی	دیوہ شریف (ہند)
۳	حضرتِ سیِّدُ نا امام محمد بن عبداللہ حاکم محدث نیشاپوری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۴۰۵ھ	''مُستدرَک'' کے مؤلف	نیشاپور (ایران)
۶	حضرتِ سید عبداللہ قادری المعروف ''بابا بُلھے شاہ'' رحمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ	۱۱۸۱ھ	مشہور صوفی بزرگ	قصور (پاکستان)
۶	فقیہ اعظم ہند مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۴۲۱ھ	مفتی اعظم ہند کے خلیفہ، شارحِ بخاری	مبارکپور (ہند)
۷	حضرتِ سیِّدُ نا شیخ محمد بہاؤالدین زکریا ملتانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی	۶۶۱ھ	سلسلہ عالیہ سہروردیہ کے بزرگ	مدینۃ الاولیاء ملتان شریف
۷	پیر پٹھان حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۲۶۷ھ	سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم شیخ	تونسہ شریف (پاکستان)
۸	حضرت سیّد شاہ عبدالجلیل علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الوکیل	۱۰۵۷ھ	منجملہ مشائخ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	مارہرہ شریف (ہند)
۱۱	مفسر اعظم مولانا محمد ابراہیم رضا جیلانی میاں رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۳۸۵ھ	شہزادۂ حجۃ الاسلام حامد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن	بریلی شریف (ہند)
۱۲	حضرت شاہ سید عبداللطیف بھٹائی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الھادی	۱۱۶۵ھ	باب الاسلام کے مشہور صوفی شاعر	بھٹ (باب الاسلام سندھ)
۱۲	مجاہدِ آزادی حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الھادی	۱۲۴۴ھ	مشہور عالم	جزائر انڈمان

۱۳	حضرتِ سیِّدُ ناامام نَسائی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۳۰۳ھ	''سنن نسائی'' کے مولّف	فلسطین
۱۴	حضرتِ سیِّدُ نامالک بن دینار عَلَیْہِ رَحمَۃُاللّٰہ الغفّار	۱۳۷ھ	مشہور بزرگ	بصرہ(عراق)
۱۵	مولانا خواجہ یعقوب چرخی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۸۵۱ھ	سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے بزرگ	روس
۱۷	مادرِ مُشفِقہ امیر اہلسنّت رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہا	۱۳۹۸ھ	بانی دعوت اسلامی مدظلہ العالی کی والدہ	باب المدینہ(کراچی)
۱۹	حضرت سیِّد احمد کالپوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۰۸٤ھ	مِنْجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	کالپی شریف(ہند)
۲۰	حضرتِ سیِّدُ نا داتا گنج بخش سید علی ہجویری حنفی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	٤٦٥ھ	مشہور بزرگ	مرکز الاولیاء لاہور
۲۲	حضرت مولانا شاہ غلام علی دہلوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۲٤۰ھ	سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے بزرگ	دہلی
۲۴	شمس العارفین خواجہ شمس الدین سیالوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳۰۰ھ	پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ کے مرشد	سیال شریف(پاکستان)
۲۵	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	۱۳٤۰ھ	مِنْجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ، مجدِّدِ دین وملت	بریلی شریف(ہند)
۲۶	حضرت سیِّد حسن بغدادی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الہادی	۷۸۱ھ	مِنْجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف(عراق)
۲۸	حضرتِ سیِّدُ نا مجدد الف ثانی حنفی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی	۱۰۳٤ھ	دسویں صدی کے مجدد، وسلسلہ مجددیہ کے بزرگ	سرہند شریف(ہند)
۲۹	حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی حنفی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳٥٦ھ	سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگ	گولڑہ شریف(پاکستان)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿ ربیع النور شریف ﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزار شریف
☆	اُم المومنین حضرتِ جُوَیریہ رضی اللہ تعالٰی عنہا	سنہ ۵۰ھ	اُم المومنین	جنت البقیع
۳	حضرتِ خواجہ سید بہاؤالدین نقشبند علیہ رَحمۃُ اللہ الاحد	سنہ ۷۹۱ھ	سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے بانی	قصر عارفاں بخارا (ازبکستان)
۳	حضرتِ سیِّدُ نا میاں شیر محمد شرقپوری علیہ رحمۃُ اللہِ القوی	سنہ ۱۳۴۷ھ	سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے بزرگ	شرقپور شریف، پنجاب (پاکستان)
۵	حضرتِ سیِّدُ نا امام حسن مجتبٰی رضی اللہ تعالٰی عنہ	سنہ ۴۹ھ	نواسۂ رسول	جنت البقیع
۵	حضرت سُکَیْنَہ بنت حسین بن علی رضی اللہ تعالٰی عنہم	۱۱۷ھ	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کی صاحبزادی	عقیق (مدینہ منورہ)
۷	حضرتِ سیِّدُ نا میاں محمد میر شاہ فاروقی لاہوری علیہ رحمۃُ اللہِ القوی	سنہ ۱۰۴۵ھ	مشہور بزرگ	مرکز الاولیاء لاہور (کینٹ)
۸	حضرتِ سیِّدُ نا داؤد طائی علیہ رحمۃُ اللہِ القوی	سنہ ۱۶۵ھ	مشہور تبعِ تابعی ولیُّ اللہ (امام اعظم کے شاگرد)	کوفہ (عراق)
۱۱	حضرتِ سیِّدُ نا بشر حافی علیہ رَحمۃُ اللہ الکافی	سنہ ۲۲۷ھ	مشہور بزرگ	بغداد شریف
۱۲	حضرتِ سیِّدُ نا امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	سنہ ۲۴۱ھ	مذہب حنبلیہ کے امام	بغداد شریف
۱۳	حضرتِ سیِّدُ نا علاؤالدین صابر کلیری علیہ رحمۃُ اللہِ الباری	سنہ ۶۹۰ھ	سلسلہ عالیہ صابریہ چشتیہ کے بزرگ	کلیر شریف (ہند)

۱۴	حضرتِ سیّدُ نا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۹۴ھ	حضرتِ سیّدُ نا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شہزادے	جنت البقیع
۱۴	حضرتِ سیّدُ نا امام مالک علیہ رَحمَۃُ اللہ الخالق	۱۷۹ھ	مذہب مالکیہ کے امام	جنت البقیع
۱۴	حضرتِ سیّدُ نا خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ رَحمَۃُ اللہ الکافی	۶۳۳ھ	سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگ	مہرولی شریف (ہند)
۱۶	حضرتِ سیّدُ نا امام محمد بن سلیمان بن اسماعیل جزولی مالکی علیہ رحمۃُ اللہِ القوی	۸۷۰ھ	''دلائل الخیرات شریف'' کے مصنف	ریاض العروس (مراکش)
۱۷	حضرتِ سیّدُ نا اویس قرنی علیہ رَحمَۃُ اللہ الغنی	۳۷ھ	مشہور تابعی بزرگ	دمشق (شام)
۱۷	قطب العارفین حضرت سیّد شاہ آل احمد اچھے میاں رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۲۳۵ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	مارہرہ شریف (ہند)
۱۸	حضرت مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی علیہ رحمۃ اللہِ الوالی	۱۰۶۷ھ	مورث اعلیٰ قطبِ مدینہ	ضیاء کوٹ (سیالکوٹ)
۲۰	حضرت علامہ مفتی وقارالدین علیہ رَحمَۃُ اللہِ المُبین	۱۴۱۳ھ	مفتی اعظم ہند کے خلیفہ، شیخ الحدیث دارالعلوم امجدیہ کراچی	باب المدینہ کراچی
۲۱	حضرتِ سیّدُ نا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃُ اللہِ القوی	۱۰۵۲ھ	سلسلہ عالیہ قادریہ کے بزرگ، ''اشعۃ اللمعات'' کے مصنف	دہلی
۲۲	حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی علیہ رحمۃُ اللہِ الھادی	۱۳۱۳ھ	محدث سورتی اور محدث الوری کے استاذ	گنج مرادآباد (ہند)
۲۴	حضرتِ سیّدُ نا شیخ کلیم اللہ شاہ جہان آبادی علیہ رحمۃُ اللہِ الھادی	۱۱۴۲ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	دہلی (ہند)
۲۷	حضرت سیّد محی الدین ابونصر علیہ رحمۃُ اللہ البرّ	۶۵۶ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿ربیع الغوث﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزار شریف
☆	اُمّ المومنین حضرت زینب بنت خُزَیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	سنہ ۴ھ	اُمّ المومنین	جنت البقیع
۳	حضرتِ سیِّدُ نا شیخ حبیب عجمی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الغنی	سنہ ۱۵۶ھ	مشہور بزرگ (تبع تابعین میں سے ہیں)	بصرہ (عراق)
۵	قاضی القضاۃ حضرتِ سیِّدُ نا امام ابو یوسف رحمۃُ اللّٰہِ تعالیٰ علیہ	سنہ ۱۸۲ھ	امام اعظم رحمۃُ اللّٰہ تعالیٰ علیہ کے مشہور شاگرد	بغداد شریف
۵	حضرتِ سیِّدُ نا ابراہیم اَیرجی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۹۵۳ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	دہلی (ہند)
۵	حضرتِ سیِّدُ نا خواجہ محکم الدین سیرانی قُدِّسَ سرُّہُ النُّورانی	سنہ ۱۱۹۷ھ	مشہور بزرگ	سَمَہ سٹہ (بہاولپور، پاکستان)
۶	فقیہ اعظم ابو یوسف محمد شریف الدین کوٹلوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۱۳۷۰ھ	خلیفہ اعلیٰ حضرت، ''اخلاق صالحین'' کے مصنف	ٹلی لوہاراں، سیالکوٹ (پاکستان)
۶	حضرتِ سیِّدُ نا خواجہ غلام فرید چشتی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۱۳۸۲ھ	مشہور بزرگ	کوٹ مٹھن (پاکستان)

۱۱	حضور غوثِ اعظم سیدنا عبد القادر جیلانی علیہ رَحمَۃُ اللّٰہ الغنی	۵۶۱ھ	سلسلہ عالیہ قادریہ کے عظیم پیشوا	بغداد شریف
۱۳	سلطان المشائخ حضرتِ سیّدُ نا خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۷۲۵ھ	سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ کے بزرگ	دہلی (ہند)
۱۶	حضرتِ سیّدُ نا ابو القاسم عبد الکریم بن ہوازن قُشیری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۴۶۵ھ	''رسالہ قُشیریہ'' کے مصنف	نیشا پور (ایران)
۱۷	حضرتِ سیّدُ نا محمد شاہ دولہا سبزواری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۷۰۱ھ	مشہور بزرگ	باب المدینہ کراچی
۲۱	حضرت سیّدُ محمد امین ابنِ عابدین شامی حنفی قُدِّسَ سرُّہُ السّامی	۱۲۵۲ھ	صاحِب ردُّالمُحتار	دمشق (شام)
۲۲	حضرتِ سیّدُ نا شیخ محی الدین محمد ابن عربی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۶۳۸ھ	''فتوحاتِ مکیہ'' کے مؤلف	دمشق (شام)
۲۳	حضرتِ سیّدُ نا شیخ مجد الدین بغدادی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الھادی	۶۶۱ھ	مشہور بزرگ	نیشا پور (ایران)
۲۹	حضرتِ سیّدُ نا شیخ فرید الدین عطّار نیشا پوری حنفی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۶۲۷ھ	''تذکرۃ الاولیاء'' کے مؤلف	نیشا پور (ایران)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿جمادی الاولیٰ﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزار شریف
۲	حضرتِ سیّدُ نا مولانا رضا علی خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	۱۲۸۲ھ	اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللّٰہ تعالیٰ علیہ کے دادا محترم	بریلی شریف (ہند)
۴	حضرتِ سیّدُ نا امام بری شاہ عبد اللطیف قادری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۱۱۷ھ	مشہور بزرگ	اسلام آباد
۷	حضرتِ سیّدُ نا شاہ رکن عالم علیہ رَحمۃُ اللّٰہ الاکرم	۷۳۵ھ	مشہور بزرگ	قلعہ کُہنہ ملتان
۸	حضرت مولانا وصی احمد محدث سورتی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳۳٤ھ	قطبِ مدینہ رحمۃُ اللّٰہ تعالیٰ علیہ کے استاذ محترم	پیلی بھیت (ہند)
۱۰	حضرتِ سیّدُ نا امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	٤۵۸ھ	امامِ حدیث	بیہق ،نیشاپور (ایران)
۱۳	حضرتِ سیّدُ نا خواجہ غلام حسن پیر سواگ رحمۃُ اللّٰہ تعالیٰ علیہ	۱۳۵۸ھ	سلسلہ عالیہ نقشبندیہ سواگیہ کے بزرگ	سواگ شریف (پاکستان)

۱۷	حضرتِ سیِّدُ نا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالٰی عنہ	سنہ ۷۳ھ	جلیل القدر صحابی	مدینہ منورہ
۱۷	حجۃ الاسلام حضرت مولانا حامد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	سنہ ۱۳۶۲ھ	شہزادۂ اعلیٰ حضرت	بریلی شریف
۱۸	مولانا شاہ عبدالسلام جبل پوری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	سنہ ۱۳۷۲ھ	خلیفۂ اعلیٰ حضرت	جبل پور (ہند)
۱۹	حضرتِ سیِّدُ نا امام جلال الدین سیوطی شافعی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۹۱۱ھ	''تاریخ الخلفاء'' اور ''شرح الصدور'' وغیرہ کے مصنف	اسیوط (مصر)
۲۲	حضرتِ سید ابو العباس احمد کبیر رفاعی الحسینی علیہ رَحمَۃُ اللہ الغنی	سنہ ۵۷۸ھ	مشہور بزرگ	اُم عبیدۃ بطائح عراق
۲۶	حضرتِ سیِّدُ نا ابراہیم بن ادہم علیہ رَحمَۃُ اللہ الاکرم	سنہ ۱۶۱ھ	مشہور بزرگ	شام
۲۷	حضرت اسماء بنتِ ابوبکر رضی اللہ تعالٰی عنہما	۷۳ھ	حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالٰی عنہ کی صاحبزادی	جنت المعلی
۲۸	حضرتِ سیِّدُ نا خالد بن ولید رضی اللہ تعالٰی عنہ	سنہ ۲۱ھ	جلیل القدر صحابی	حمص (شام)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿جمادی الاخرہ﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزارشریف
۱	سلطان العارفین حضرت سخی محمد سلطان باہو رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۱۰۲ھ	مشہور صوفی شاعر	شورکوٹ (پنجاب، پاکستان)
۱	حضرتِ حافظ ملت مولانا عبدالعزیز مبارک پوری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۱۳۹۶ھ	خلیفۂ صدرالشریعہ، بانی الجامعۃ الاشرفیہ (مبارک پور)	الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور (ہند)
۲	سیف اللہ المسلول حضرت شاہ فضلِ رسول بدایونی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبَّانی	۱۲۸۹ھ	صاحبِ المعتقد والمنتقد	بدایوں (ہند)
۵	حضرت مولانا محمد جلال الدین رومی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۶۷۲ھ	صاحبِ ''مثنوی''	قونیہ (روم)
۷	حضرت قاری مصلح الدین صدیقی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۴۰۳ھ	قطب مدینہ اور مفتی اعظم ہند رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہما کے خلیفہ	باب المدینہ کراچی
۹	حضرتِ سیِّدُنا قاضی عیاض مالکی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۵۴۴ھ	''الشفاء بتعریف حقوق المصطفٰی'' کے مصنف	مراکش
۱۰	حضرتِ سیِّدُنا طلحہ بن عبیداللہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ	۳۶ھ	جلیل القدر صحابی ''عشرۂ مبشرہ میں سے''	عراق

۱۰	پیر حافظ محمد صدیق قادری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳۰۸ھ	بانیِ خانقاہ بھرچونڈی شریف	بھرچونڈی، سکھر (باب الاسلام سندھ)
۱۱	حضرتِ سیِّدُنا زبیر بن عوام رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ	۳۶ھ	جلیل القدر صحابی "عشرہ مبشرہ میں سے"	عراق
۱۴	حجۃ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد بن محمد غزالی شافعی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الوالی	۵۰۵ھ	"احیاء العلوم" کے مصنف	طوس (ایران)
۱۹	ملک العلماء حضرت علامہ سید ظفر الدین بہاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۱۳۸۲ھ	خلیفۂ اعلیٰ حضرت، "حیات اعلیٰ حضرت" کے مصنف	پٹنہ (ہند)
۲۰	حضرتِ سیِّدُنا امام عبداللہ ابن اسعد یافعی شافعی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۷۶۸ھ	"روض الریاحین" کے مؤلف	مکۂ مکرّمہ
۲۲	خلیفۃ المسلمین حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ	۱۳ھ	خلیفۂ اول	مدینہ منورہ
۲۴	تاج العلماء حضرت مولانا سید محمد میاں مارہروی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۱۳۷۵ھ	سجادہ نشین مارہرہ مقدسہ	مارہرہ شریف (ہند)
۲۵	حضرتِ سیِّدُنا خواجہ باقی باللہ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۰۱۲ھ	سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے بزرگ	دہلی (ہند)
۲۶	حضرتِ سیِّدُنا امام شیخ عبدالواحد علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہ الماجد	۴۲۵ھ	مِنجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف (عراق)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿رجب المرجب﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزار شریف
۱	حضرتِ سیِّدُنا خواجہ حسن بصری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۱۱۰ھ	مشہور بزرگ	بصرہ (عراق)
۱	حضرتِ سیِّدُنا سفیان بن عُیَیْنَہ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	سنہ ۱۹۸ھ	مشہور بزرگ (تبع تابعین میں سے ہیں)	مکّۂ مکرّمہ
۶	حضرتِ سیِّدُنا خواجہ معین الدین اجمیری حنفی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	سنہ ۶۲۷ھ	مشہور بزرگ	اجمیر شریف (ہند)
۶	شیخ الاسلام حضرت مخدوم محمد ہاشم قادری ٹھٹوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۱۱۷۴ھ	باب الاسلام (سندھ) کے مشہور عالم	مکلی ٹھٹھہ (باب الاسلام سندھ)
۱۰	حضرتِ سیِّدُنا سلمان فارسی رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ	سنہ ۳۵ھ	صحابیٔ رسول	مدائن (عراق)
۱۱	حضرتِ سیِّدُنا شیخ ابوالحسین احمد نوری مارہروی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۱۳۲۴ھ	مفتیٔ اعظم ہند رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ کے مرشد	مارہرہ شریف (ہند)
۱۱	شیخ المشائخ مولانا سیدعلی حسین اشرفی میاں رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	سنہ ۱۳۵۵ھ	سجادہ نشین کچھوچھہ شریف	کچھوچھہ شریف (ہند)
۱۳	حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن عیسیٰ ترمذی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۲۷۹ھ	کتبِ اَحادیث صحاح ستہ میں سے "سنن ترمذی" کے مؤلف	ترمذ (ایران)
۱۳	حضرتِ سیِّدُنا سید موسیٰ رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ	سنہ ۷۶۳ھ	مِنجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف
۱۴	حضرتِ سیدنا عباس رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ	سنہ ۳۲ھ	سرکارِ مدینہ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے چچاجان	جنت البقیع
۱۵	حضرتِ سیِّدُنا امیر معاویہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ	سنہ ۶۰ھ	مشہور صحابی وکاتبِ وحی	دمشق (شام)

۱۵	حضرتِ سیّدُنا امام جعفر صادق علیہ رحمۃ اللہ الرازق	۱۴۸ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	جنت البقیع
۱۶	محدث اعظم ہند مولانا سید محمد کچھوچھوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳۸۱ھ	خلیفۂ اعلیٰ حضرت، صدر جماعت رضائے مصطفیٰ	کچھوچھہ شریف (ہند)
۱۹	حضرتِ سیّدُنا خواجہ عبداللہ پیر بارو رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۱۳۹۹ھ	سلسلہ عالیہ نقشبندیہ سواگیہ کے بزرگ	ضلع لیہ (پاکستان)
۲۰	حضرتِ سیّدُنا ابو حفص عمر بن عبد العزیز علیہ رحمۃُ اللّٰہِ العزیز	۱۰۱ھ	خلیفہ راشد، پہلی صدی کے مجدد	دیر سمعان (دمشق)
۲۱	حضرتِ سیّدُنا قاضی ضیاءالدین عرف قاضی جیا رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۹۸۹ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	نیوتنی (ہند)
۲۲	حضرت سلطان سخی سرور سید احمد سہروردی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۵۷۷ھ	سلسلہ عالیہ سہروردیہ کے بزرگ	ڈیرہ غازی خان (پاکستان)
۲۲	مولانا مفتی سید دیدار علی شاہ الوری رحمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ	۱۳۵٤ھ	خلیفہ اعلیٰ حضرت، بانی دار العلوم حزب الاحناف	مرکز الاولیاء لاہور
۲۴	حضرتِ سیّدُنا مسلم بن حجاج نیشاپوری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۲۶۱ھ	کتبِ احادیث صحاح ستہ میں سے ''صحیح مسلم'' کے مؤلف	نیشاپور (ایران)
۲۴	حضرتِ سیّدُنا امام ابو زکریا یحیٰی بن شرف الدین نووی شافعی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۶۷۶ھ	''شرح صحیح مسلم'' کے مصنف	نوا (شام)
۲۵	حضرتِ سیّدُنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالٰی عنہ	۱۸۳ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف
۲۵	حاجی احد رضا عطاری، محمد سجاد عطاری رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہما	۱٤۱۶ھ	شہیدانِ دعوت اسلامی	مرکز الاولیاء لاہور
۲۷	حضرتِ سیّدُنا امام جنید بغدادی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الہادی	۳۰۲ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف
۲۷	حضرتِ سیّدُنا ابو صالح رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۶۳۲ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف
۲۹	پیر صاحب مانکی شریف ''امین الحسنات'' رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۱۳۷۹ھ	آستانہ قادریہ مانکی شریف نوشہرہ کے بزرگ	مانکی شریف نوشہرہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿ شعبان المعظم ﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزارشریف
☆	اُم المومنین حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما	۴۵ھ	اُم المومنین	جنت البقیع
☆	حضرت اُمِ کلثوم رضی اللہ تعالٰی عنہا	۹ھ	رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی	جنت البقیع
۱	حضرتِ سیّدُ نا امام محمد بن ادریس شافعی علیہ رحمۃ اللّٰہِ القوی	۲۰۴ھ	مذہبِ شوافع کے امام	قرافۃ الصُغریٰ (مصر)
۱	حضرت پیر سید محمد راشد شاہ روضے دھنی علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہ الغنی	۱۲۳۴ھ	آستانہ قادریہ پیر جو گوٹھ خیر پور	پیر جو گوٹھ (باب الاسلام سندھ)
۱	حضرت محدثِ اعظم پاکستان علامہ سردار احمد علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہ الاحد	۱۳۸۲ھ	مفتی اعظم ہند کے خلیفہ، بانی جامعہ رضویہ مظہر اسلام	سردار آباد (فیصل آباد)
۲	حضرتِ سیّدُ نا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رَحْمَۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۵۰ھ	مذہبِ حنفیہ کے امام	بغداد شریف
۲	غازی ملت مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد قادری علیہ رحمۃ اللّٰہِ الباری	۱۳۸۰ھ	تلمیذِ اعلیٰ حضرت، تفسیر الحسنات کے مصنف	مرکز الاولیا لاہور
۳	حضرتِ سیّدُ نا امام ابوالفرح طَرطُوسی علیہ رحمۃ اللّٰہِ القوی	۴۴۷ھ	مِنجملہ مشائخ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	طرطوس (عراق)

۳	حضرتِ سیّدُ نا سفیان ثوری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۶۱ھ	مشہور بزرگ (تبع تابعین میں سے ہیں)	بصرہ (عراق)
۱۵	حضرتِ سیّدُ نا امام عبیداللہ بن حسین کرخی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۳۴۰ھ	حنفیہ کے مشہور عالم	بغداد شریف
۱۶	حضرت پیر سید جماعت علی شاہ لاثانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی	۱۳۵۸ھ	آستانہ عالیہ علی پور سیداں	علی پور سیداں ضلع نارووال (پاکستان)
۱۸	حضرتِ سیّدُ نا لعل شہباز قلندر علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکبر	۶۷۳ھ	باب الاسلام کے مشہور بزرگ	سیہون شریف، باب الاسلام (سندھ)
۲۶	حضرتِ سیّدُ نا سید محمد کالپوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۰۷۱ھ	مِنجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	کالپی شریف (ہند)
۲۷	حضرتِ سیّدُ نا شیخ ابوسلیمان دارانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی	۲۱۵ھ	مشہور بزرگ	شام
۲۷	حضرتِ سیّدُ نا امام ابوسعید مخزومی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الغنی	۵۱۳ھ	مِنجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف
۲۸	حضرتِ سیّدُ نا بایزید بسطامی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی	۲۳۴ھ	مشہور بزرگ	بِسطام (ایران)
۲۹	بلبلِ روضۂ رسول الحاج محمد مشتاق عطّاری علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری	۱۴۲۳ھ	ثناخوانِ مصطفٰی، مرحوم نگرانِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)	صحرائے مدینہ باب المدینہ (کراچی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿رمضان المبارک﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزار شریف
☆	اُم المومنین حضرت صَفیہ بنت حُیَیّ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۵۰ھ	اُم المومنین	جنت البقیع
۲	حضرت علامہ شیخ یوسف بن اسماعیل نبہانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی	۱۳۵۰ھ	حجۃ اللہ علی العالمین، جواہر البحار، جامع کرامات اولیاء کے مؤلف	بیروت
۳	خاتونِ جنت حضرتِ سیِّدَتُنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۱ھ	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی	جنت البقیع
۳	حضرتِ سیِّدُنا امام سَرِی سَقَطی علیہ رحمۃُ اللہِ القوی	۲۵۳ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف
۳	مفسرِ شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃُ اللہِ المنان	۱۳۹۱ھ	''تفسیر نور العرفان، تفسیر نعیمی، مراٰۃ المناجیح'' کے مؤلف	گجرات (پنجاب، پاکستان)
۱۰	اُمُّ الْمؤمِنین حضرتِ سیِّدَتُنا خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	نبوت کے دسویں سال	اُم المومنین	جنت المعلیٰ
۱۴	حضرتِ سیِّدُنا چَل سَر مَست رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۲٤۲ھ	مشہور بزرگ	خیر پور سندھ
۱۶	قطب الواصلین حضرت سید آل محمد برکاتی علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الھادی	۱۱٦٤ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	مارہرہ شریف (ہند)

۱۷	اُم المومنین حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا	۵۷ھ	اُم المومنین	جنت البقیع
۱۸	حضرتِ سیّدُ ناشیخ نصیرالدین محمود چراغ دہلوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۷۵۷ھ	سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگ	دہلی (ہند)
۱۸	حضرت مولانا ریحان رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	۱۴۰۵ھ	مفتی اعظم ہند رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ کے خلیفہ	بریلی شریف (ہند)
۲۱	حضرتِ سیّدُ نا مولا علی مشکل کشا کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم	۴۰ھ	چوتھے خلیفہ	نجف (عراق)
۲۱	حضرتِ سیّدُ نا امام علی رضا رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ	۲۰۲ھ	مِنْجملہ مشائخ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	مشہد (ایران)
۲۲	حضرتِ سیّدُ نا امام ابن ماجہ محمد بن یزید قزوینی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الغنی	۲۷۳ھ	کتبِ اَحادیث صحاح ستہ میں سے ''سنن ابن ماجہ'' کے مؤلف	قزوین (ایران)
۲۲	استاذِ زمن مولانا حسن رضا خان حسنؔ علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	۱۳۲۶ھ	برادرِ اعلٰی حضرت، صاحبِ ''ذوقِ نعت''	بریلی شریف (ہند)
۲۵	حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الغنی	۱۴۰۶ھ	مشہور عالمِ دین	مدینۃ الاولیاء ملتان شریف
۲۶	حضرتِ سیّدُ نا شاہ آل برکات سُتھرے میاں رَحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۱۲۵۱ھ	آستانہ عالیہ مارہرہ شریف کے ایک بزرگ	مارہرہ شریف (ہند)
۲۸	خلیلِ ملت مفتی خلیل خان برکاتی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الہادی	۱۴۰۵ھ	مفتی اعظم ہند کے خلیفہ، ''ہمارا اسلام'' کے مؤلف	حیدر آباد (پاکستان)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿شوال المکرم﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزار شریف
☆	اُمُ المومنین حضرت سَودہ بنت زَمعَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۵۴ھ	اُمُ المومنین	جنت البقیع
☆	اُمُ المومنین حضرت اُمِ سلمہ بنت ابی امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۶۳ھ	اُمُ المومنین	جنت البقیع
۱	حضرتِ سیِّدُ نا امام محمد بن اسماعیل بخاری علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری	۲۵۶ھ	کتبِ اَحادیث صحاح ستہ میں سے ''صحیح بخاری'' کے مؤلف	بخارا سمرقند (ازبکستان)
۱	حضرتِ سیِّدُ نا شاہ جمال الاولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۰۴۷ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	فتح پور، ہسوہ (ہند)
۵	حضرتِ سیِّدُ نا شیخ مصلح الدین سعدی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الھادی	۶۹۰ھ	بوستان وگلستان کے مؤلف	شیراز (ایران)
۶	حضرتِ سیِّدُ نا خواجہ عثمان ہَرْوَنی چشتی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۶۱۷ھ	سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگ خواجہ غریب نواز کے مرشد	مکہ مکرمہ
۶	حضرتِ سیِّد عبدالرزاق علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الرزّاق	۶۲۳ھ	منجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف

٦	حضرتِ سیِّدُ نا شیخ شرف الدین یحییٰ منیری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۷۸۲ھ	مشہور بزرگ	بہار (ہند)
۷	حضرتِ سیِّدُ نا امیر حمزہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ و شہدائے احد	سنہ ۳ھ	عمِّ رسول، سیدُ الشُّہدا	جبل اُحد (مدینہ منورہ)
۱۰	سیِّدُ المعبرین امام ابن سیرین بصری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۱۱۰ھ	''تعبیر الرویا'' کے مؤلف (تابعی ہیں)	کوفہ (عراق)
۱۴	حضرتِ سیِّدُ نا عبداللّٰہ ابن عباس رضی اللّٰہ تعالٰی عنہما	سنہ ۶۸ھ	مشہور صحابیٔ رسول	طائف (عرب شریف)
۱۶	حضرتِ سیِّدُ نا امام ابوداؤد سلیمان بن اَشعَث رَحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	سنہ ۲۷۵ھ	''سنن ابوداؤد'' کے مؤلف	بصرہ (عراق)
۲۰	حضرتِ سیِّدُ نا ابوالبرکات سید احمد قادری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۱۳۹۸ھ	خلیفۂ اعلیٰ حضرت، شیخ الحدیث دار العلوم حزب الاحناف	مرکز الاولیاء لاہور
۲۲	حضرتِ سیِّدُ نا حاجی دوست محمد قندھاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	سنہ ۱۲۸۴ھ	درگاہِ عالیہ موسیٰ زئی کے بزرگ	ڈیرہ اسماعیل خان (پاکستان)
۲۳	حضرت سید علی بغدادی علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہ الھادی	سنہ ۷۳۹ھ	مِنجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف
۲۶	حضرت مولانا شاہ حافظ فضل الرحمٰن مدنی قادری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	سنہ ۱۴۲۳ھ	شہزادۂ قطبِ مدینہ	جنت البقیع

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿ذی القعدہ﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزار شریف
۱	حضرتِ سیِّدُ نا امام محمد بن حسن شیبانی قُدِّسَ سرُّہُ الرَّبَّانی	۱۸۹ھ	امام اعظم رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کے شاگرد	رے (ایران)
۱	حضرتِ سیِّدُ نا امام ابو جعفر احمد بن محمد طحاوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۳۲۱ھ	''شرح معانی الآثار'' کے مصنف، اَحناف کے محدِّث	قاہرہ (مصر)
۲	حضرتِ سیِّدُ نا ثوبان ذوالنون مصری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۲۴۶ھ	مشہور بزرگ	مصر
۲	صدرالشریعہ حضرتِ مولانا امجد علی اعظمی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳۶۷ھ	خلیفۂ اعلیٰ حضرت، ''بہارِ شریعت'' کے مولف	گھوسی (ہند)
۸	حضرتِ سیِّدُ نا ابوالحسن علی بن عمر دار قطنی علیہ رحمۃ اللّٰہ الغنی	۳۸۵ھ	''دار قُطنی'' کے مؤلف	بغداد شریف
۸	حضرتِ سیِّدُ نا شاہ محمد نظام الدین بھکاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۹۸۱ھ	مِنْجملہ مشائخ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	کاکوری (ہند)

۸	حضرتِ سیّدُ نا ملا جیون شیخ احمد صدیقی امیٹھوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۱۳۰ھ	''تفسیرات احمدیہ ونور الانوار'' کے مولف	امیٹھی (ہند)
۱۱	حضرتِ مولانا پیر سید احمد سری کوٹی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳۸۰ھ	بانی جامعہ احمدیہ سُنیہ چٹا گانگ بنگلا دیش	سنر پور (ہری پور ہزارہ)
۱۳	حضرت باواجی خواجہ محمد قاسم موہڑوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳۶۲ھ	سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے بزرگ	موہڑہ شریف راولپنڈی
۱۴	حضرتِ سیّد فضل اللّٰہ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۱۱۱ھ	مِنجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	کالپی شریف (ہند)
۲۱	حضرت مولانا غلام محی الدین قصوری دائم الحضوری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۲۷۰ھ	مشہور عالم وبزرگ	قصور (پاکستان)
۲۷	امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ	۱۳۷۰ھ	آستانہ عالیہ علی پور شریف	علی پور سیداں (پاکستان)
۲۹	حضرتِ سیّدُ نا مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	۱۲۹۷ھ	اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ کے والد گرامی	بریلی شریف (ہند)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَعراسِ بزرگانِ دین ﴿ذی الحجۃ الحرام﴾

تاریخ	نام ولقب	سن	اشاراتِ تعارف	مزار شریف
۱	حضرتِ سیّدُ نا خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳۴۲ھ	''صلواۃ الرسول'' کے مؤلف	سبز پور (ہری پور ہزارہ)
۳	قبلۂ عالم حضرتِ سیّدُ نا خواجہ نور محمد مُہاروی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری	۱۲۰۵ھ	سلسلہ چشتیہ کے بزرگ، خلیفہ حضرت فخر الدین دہلوی	چشتیاں (پاکستان)
۳	حضرتِ سیّدُ نا امام مسلم بن عقیل رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ	۶۰ھ	امام حسین رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کے چچازاد بھائی	کوفہ (عراق)
۴	امام ابو محمد محمود بن احمد بدرالدین عینی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الغنی	۸۵۵ھ	''عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری'' کے مؤلف	مصر
۴	قطبِ مدینہ حضرتِ سیّدُ نا ضیاء الدین احمد مدنی علیہ رحمۃ اللّٰہ الغنی	۱۴۰۱ھ	مِنْجملہ مشائخ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	جنت البقیع
۶	حضرتِ سیّدُ نا امام محمد تقی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ	۲۲۰ھ	آئمۂ اہلِ بیت میں سے ایک امام ہیں	بغداد شریف
۷	حضرتِ سیّدُ نا امام محمد باقر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ	۱۱۴ھ	امام زین العابدین رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کے شہزادے	جنت البقیع
۷	حضرتِ سیّدُ نا ابو بکر احمد ''خطیب بغدادی'' علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الہادی	۴۶۳ھ	''تاریخِ بغداد'' کے مؤلف	بغداد شریف

۷	حضرتِ سیِّدُ نا میاں محمد بخش قادری علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ القوی	۱۳۲٤ھ	مشہور پنجابی صوفی شاعر	کھڑی شریف (کشمیر)
۱۰	حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّبِّ الْعِزَّت	۷۸۵ھ	مشہور بزرگ	اُوچ شریف (پنجاب)
۱۱	حضرتِ سیِّدُ نا شیخ بہاؤ الدین علیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ المُبین	۹۲۱ھ	مِنْجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	دَکَّن (ہند)
۱۴	حضرتِ سیِّدُ نا ابو عطار حاجی عبد الرحمٰن علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن	۱۳۷۰ھ	امیرِ اہلسنت مدظلہ العالی کے والد بزرگوار	عرب شریف
۱۸	امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُ نا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالٰی عنہ	۳۵ھ	تیسرے خلیفہ	جنت البقیع
۱۸	حضرت خاتم الاکابر شاہ آل رسول مارہروی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی	۱۲۹٦ھ	اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے مرشد	مارہرہ شریف (ہند)
۱۹	صدالافاضل سید نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الهادی	۱۳٦۷ھ	خلیفہ اعلیٰ حضرت، تفسیر خزائن العرفان کے مصنف	مراد آباد (ہند)
۲۰	حضرتِ سیِّدُ نا عبد اللہ شاہ غازی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الهادی	۱۵۱ھ	باب الاسلام کے مشہور بزرگ	کلفٹن باب المدینہ (کراچی)
۲۴	حضرتِ سیِّدُ نا شیخ حسین بن منصور حلاَّج رحمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ	۳۰۹ھ	مشہور مجذوب بزرگ	بغداد شریف
۲۷	حضرتِ سیِّدُ نا امام ابو بکر شبلی علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہ الغنی	۳۳٤ھ	مِنْجملہ مشائخِ سلسلۂ عالیہ عطاریہ	بغداد شریف
۲۸	حضرتِ سیِّدُ نا امام حافظ احمد بن علی بن حجر عسقلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی	۸۵۲ھ	''فتح الباری شرح صحیح بخاری'' کے مؤلف	قاہرہ (مصر)